رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
’’والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔‘‘

------ تکبر کرنے والے --------
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40 ۔۔۔ ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
’’جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو‘‘۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت APNA Member مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی ABC Certified
https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation
کراچی، لاہور، راولپنڈی / اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنے والا قومی اخبار
Daily QAUM KI AWAZ karachi
روزنامہ قوم کی آواز کراچی
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
جلد: 24 | جمعۃ المبارک 23 صفر المظفر 1448ھ 07 اگست 2026ء | شمارہ: 172

صوبوں کی تقسیم پر لاشیں نہیں گرنے دینگے وزیر اعلیٰ سندھ

وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ جنہیں سسٹم کولیپس نظر آ رہا ہے وہ جا کر کامیاب ترین منصوبے تھر کا معائنہ کریں، سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی کے تحت مائننگ ٹیکنیکل کانفرنس سے خطاب، صوبے بنانے کا آئین میں ایک طریقہ کار ہے جو کہ دو تہائی اکثریت ہے

وزیراعلیٰ سندھ کا کہنا تھا کہ تھر کول منصوبے کی کامیابی مقامی آبادی، سرمایہ کاروں اور حکومت کے اشتراک کا نتیجہ ہے چینی کمپنیوں اور مقامی افراد کی شراکت داری نے تھر میں کامیاب ماڈل قائم کیا کان کنی کے منصوبے مقامی آبادی کو ساتھ لیے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتے

کراچی (علیم نواب خان سے) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ جنہیں سسٹم کولیپس نظر آ رہا ہے وہ جا کر کامیاب ترین منصوبے تھر کا معائنہ کریں، صوبوں کی تقسیم پر کسی کی لاشیں نہیں گرنے دیں گے۔ سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی کے تحت مائننگ ٹیکنیکل کانفرنس سے خطاب کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ صوبے بنانے کا آئین میں ایک طریقہ کار ہے جو کہ دو تہائی اکثریت ہے۔ سندھ اسمبلی نے متعدد بار نئے صوبے بنانے کی مخالفت کی ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

اہم خبر

ڈیٹا والٹ اور گلیکسی ٹیکنالوجی کے مابین بڑا معاہدہ

سید ذیشان علی اور محمد جہانگیر نے دستخط کر دیئے، جدید ترین ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنیکا عزم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈیجیٹل خود مختاری اور مصنوعی ذہانت کے لیے ڈیٹا والٹ اور گلیکسی ٹیکنالوجی پرائیویٹ کے درمیان ایک معاہدہ طے پا گیا، اس معاہدے کا مقصد مقامی کلاؤڈ ڈیٹا سینٹر کو ملک کے اندر اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم کرنا ہے۔ معاہدے پر ڈیٹا والٹ کے شریک بانی اور چیف آپریٹنگ آفیسر سید ذیشان علی اور گلیکسی ٹیکنالوجی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

جام اکرام اللہ دھاریجو سے مختلف وفود کی ملاقات، عوامی مسائل کے فوری حل کی ہدایت

سندھ کے آئینی حقوق اور مفادات کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، صوبائی وزیر صنعت وتجارت

کراچی (این این آئی) سندھ کے وزیر برائے صنعت وتجارت جام اکرام اللہ دھاریجو سے ان کے دفتر میں مختلف وفود نے ملاقات کی اور انہیں اپنے علاقوں میں عوام کو درپیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

عظیم صاحب دادو لیج کے بنیادی مسائل فوری حل کیے جائیں، امجد حسین کا کا

کراچی (این این آئی) خارانی ویلفیئر کمیٹی کے صدر اور پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما امجد حسین کا کا سمیت مختلف سماجی، سیاسی اور علاقائی شخصیات نے عظیم صاحب دادو لیج، ملیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ارطغرل کے معروف ترک اداکار کا جلد پاکستان آنے کی خوشخبری

کراچی (این این آئی) شہرۂ آفاق ترک ڈرامہ "دریلیش: ارطغرل" میں عبدالرحمن الپ کا یادگار کردار ادا کرنے والے معروف ترک اداکار جلال آل نے ایک بار پھر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

سیاسی منافقت کا فکسڈ میچ بے نقاب ہو چکا، پی ٹی آئی کو دیوار سے لگانا بند کیا جائے: ارسلان خالد

پی ٹی آئی حقیقی اپوزیشن ہے، سندھ حکومت ہماری عوامی مقبولیت سے خوفزدہ ہے، جنرل سیکریٹری پی ٹی آئی کراچی

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کراچی کے جنرل سیکریٹری ارسلان خالد نے سندھ حکومت، پاکستان پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم پر سیاسی منافقت اور دوہرے معیار کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی میں سیاسی جلسوں کی اجازت کے معاملے پر حکمرانوں کا طرزِ عمل امتیازی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کو جلسوں کی اجازت دینے سے انکار کیا جا رہا ہے، جبکہ حکومتی اتحادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ بے روزگار افراد کو کاروبار کے لیے سرمایہ مل رہا ہے، گرین بس سروس طلبہ روزانہ کے سفری بوجھ سے سکون پا رہے ہیں، اور دیہی خواتین خود کفالت کی راہ پر مویشی پال رہی ہیں یہ سب مل کر ایک ایسی تصویر بناتے ہیں

مریم نواز نے پنجاب کے عوام کی قسمت بدل دی

رکن قومی اسمبلی بیرسٹر دانیال چوہدری، رکن صوبائی اسمبلی عمران الیاس چوہدری، رکن صوبائی اسمبلی شازیہ رضوان کا کہنا ہے کہ سی ایم پنجاب دیہی خواتین کو مویشیوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے پروگرام کے تحت زرعی گھرانوں کی خواتین کو سی ایم فری سولر پینل اسکیم بجلی کے بلوں کے بوجھ میں کمی لا رہی

رہائش کے شعبے میں "اپنی چھت اپنا گھر" پروگرام خاندانوں کو اپنے گھر بنانے میں مدد دے رہا ہے، جبکہ "اپنی چھت محفوظ چھت" کے تحت خراب مکانات کی مرمت یا تعمیرِ نو کے لیے قرضے دیے جا رہے ہیں، معاشی تحریک کا مرکز "سی ایم پنجاب آسان کاروبار فنانس اسکیم ہے

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان مسلم لیگ نواز کی حکومت اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پنجاب کے عوام کی قسمت کو بدل دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بے روزگار افراد کو کاروبار کے لیے سرمایہ مل رہا ہے، گرین بس سروس طلبہ روزانہ کے سفری بوجھ سے سکون پا رہے ہیں، اور دیہی خواتین خود کفالت کی راہ پر مویشی پال رہی ہیں۔ یہ سب مل کر ایک ایسی تصویر بناتے ہیں جس میں صوبے کا کوئی گوشہ فلاحی دائرے سے باہر نہیں رہا۔ اس معاشی تحریک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز پنجاب کے عوام میں آسان کاروبار کارڈ تقسیم کر رہی ہیں، وزارت تجارت چوہدری شافع حسین بھی موجود ہیں

اکنامک سمٹ 2026 پاکستان میں معاشی خوشحالی کی نوید ہے، میاں زاہد حسین

ڈسٹرکٹ اکانومی اور ضلعی انتظامی یونٹس غربت میں کمی اور ملکی ترقی کے لیے ضروری ہیں، پاکستان بزنس مین اینڈ انٹلیکچولز فورم

کراچی (این این آئی) پاکستان بزنس مین اینڈ انٹلیکچولز فورم (پی بی آئی ایف) اور آل کراچی انڈسٹریل الائنس کے صدر، نیشنل بزنس گروپ پاکستان کے چیئرمین، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پاکستان کا تجارتی خسارہ مالی سال 27-2026 کے پہلے مہینے بڑھ کر 3.94 ارب ڈالر تک پہنچ گیا

جولائی میں برآمدات 2.93 ارب ڈالر اور درآمدات 6.88 ارب ڈالر رہیں، خسارے میں سالانہ بنیاد پر 25 فیصد اضافہ

کراچی (این این آئی) پاکستان کا تجارتی خسارہ مالی سال 27-2026 کے پہلے مہینے جولائی 2026 میں بڑھ کر 3.94 ارب ڈالر تک پہنچ گیا، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

مون سون میں نمی، آلودگی اور جراثیم آنکھوں کے انفیکشن کا خطرہ

بروقت احتیاط اور طبی مشورہ پیچیدگیوں سے بچا سکتا ہے، ماہرین

کراچی (این این آئی) مون سون کے موسم میں جہاں مختلف متعدی امراض کے پھیلنے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے، وہیں آنکھوں کے انفیکشن کے کیسز میں بھی اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کراچی میں مختلف علاقوں میں پولیس مقابلے، 8 زخمی سمیت 12 مبینہ ڈاکو گرفتار

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے مختلف علاقوں میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب پولیس نے مبینہ مقابلوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

سینئر وکلا ندیم شیخ اور سلیم مائیکل سندھ کمیشن برائے ترقی نسواں کی چیئرپرسن سے ملاقات

کراچی (این این آئی) سینئر وکلا ایڈووکیٹ ندیم شیخ اور ایڈووکیٹ سلیم مائیکل نے سندھ کمیشن برائے ترقی نسواں (سندھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

نوجوانوں کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں لائے بغیر پاکستان آگے نہیں بڑھ سکتا، ڈاکٹر عشرت العباد خان

کراچی (این این آئی) سابق گورنر سندھ، نشانِ امتیاز اور میری پہچان پاکستان (ایم پی پی) کے روحِ رواں ڈاکٹر عشرت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

حکومت کیساتھ ملکر اسلامی بینکاری کے نفاذ کیلئے کام جاری ہے گورنر اسٹیٹ بینک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ ترسیلات زر میں مزید ترغیبات کی فراہمی کیلیے نئی اسکیم عنقریب متعارف کروائی جائیگی، مرکزی بینک نے اسلامی بینکاری کیلیے اسٹیئرنگ کمیٹی قائم کر رکھی ہے، اسٹیٹ بینک اپنے فریم کو شریعہ کمپلائٹ بنانے پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
کراچی
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
قوم کی آواز
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
Reg No. 1/T/0001/642446

ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ ''قوم کی آواز'' کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الربیٰ ایونیوز ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔
GROUP OF PUBLICATION
VON
VOICE OF NATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال

جن قارئین کو اخبار نہ ملنے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

یوم استحصالِ کشمیر۔۔۔!

یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر اسلام آباد سمیت تمام صوبائی دارالحکومتوں، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور ملک کے چھوٹے بڑے شہروں میں مقبوضہ جموں و کشمیر کے مظلوم عوام سے اظہارِ یکجہتی اور بھارتی ظلم و جبر کے خلاف تقریبات، ریلیوں، جلسوں اور جلوسوں کا انعقاد کیا گیا۔ ملک کی اہم شاہراہوں پر صبح 9 بجے ٹریفک روک کر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ وفاقی دارالحکومت میں شاہراہِ دستور پر مرکزی یکجہتی واک کا اہتمام کیا گیا جس کی قیادت سیاسی رہنماؤں، حریت قائدین اور سول سوسائٹی کی نامور شخصیات نے کی۔ شرکاء نے پاکستان اور آزاد کشمیر کے پرچم اور بھارتی اقدامات کے خلاف احتجاجی بینر اُٹھا رکھے تھے۔ ڈی چوک میں خطاب کرتے ہوئے وزیر امورِ کشمیر امیر مقام نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی بہادری اور ثابت قدمی کو خراجِ تحسین پیش کیا اور عالمی برادری پر زور دیا کہ خطے میں اَمن و استحکام کے لئے مسئلہ کشمیر سے متعلق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اُجاگر کرتا رہے گا۔ لاہور، کراچی، پشاور اور کوئٹہ سمیت چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں بھی ضلعی انتظامیہ، تعلیمی اداروں اور سیاسی و سماجی تنظیموں کے تحت سیمینار، ریلیاں اور مظاہرے کیے گئے۔ تعلیمی اداروں میں کشمیریوں پر مظالم اور 5 اگست 2019ء کے اقدامات کے حوالے سے آگاہی پروگرام اور تصویری نمائشوں کا انعقاد کیا گیا جبکہ پاکستان ٹیلی ویژن اور ریڈیو پاکستان نے اِس حوالے سے خصوصی پروگرام بھی نشر کیے۔ مظفرآباد میں قانون ساز اسمبلی کا خصوصی اجلاس ہوا جبکہ لائن آف کنٹرول کے قریب عوام نے ریلیاں نکال کر عالمی برادری سے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ تقریبات کا مرکزی پیغام یہی تھا کہ پاکستان کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ 5 اگست 2019ء کا دن برصغیر کی تاریخ میں ایک سیاہ باب کی حیثیت رکھتا ہے کہ جب وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت نے اپنے ہی آئین کی دفعات 370 اور 35-اے کو منسوخ کر کے مقبوضہ جموں اور کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کر دیا۔ یہ اقدام نہ صرف عالمی قوانین اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی تھا بلکہ اِس نے خطے کی دو ایٹمی طاقتوں (پاکستان اور بھارت) کے مابین تعلقات کو شدید ترین تنزلی کی طرف دھکیل دیا۔ یوم استحصالِ کشمیر کا مقصد کشمیری عوام کے ساتھ نہ صرف یکجہتی کا اظہار کرنا ہے۔

جیکب آباد میں جماعت اسلامی کی خواتین رہنماؤں کا مہنگائی کے طوفان اور پٹرول قیمتوں کیخلاف شدید احتجاج' پریس کانفرنس

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں جماعت اسلامی کی خواتین رہنماؤں کا مہنگائی کے طوفان اور پٹرول قیمتوں کیخلاف شدید احتجاج' پریس کانفرنس میں حکمرانوں پر سخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر برائے کچی آبادیاں سید نجمی عالم کا دورہ میرپورخاص

کچی آبادیوں کے مکینوں کو مالکانہ حقوق اور 99 سالہ لیز دینے کا اعلان، کچی آبادیوں کا معائنہ کر کے رہائشیوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر برائے کچی آبادیاں سید نجمی عالم کا دورہ، کچی آبادیوں کے مکینوں کو مالکانہ حقوق اور 99 سالہ لیز دینے کا اعلان تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر برائے کچی آبادیاں، ہیومن سیٹلمنٹ، اسپیشل ڈویلپمنٹ اینڈ سوشل ہاؤسنگ سید نجمی عالم نے میرپورخاص کا دورہ کیا جہاں انہوں نے محکمہ کچی آبادی کے ضلعی دفتر کا دورہ کیا متعلقہ افسران سے ملاقات کی اور مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

سندھ گورنمنٹ لائبریری میرپورخاص کی جانب سے ڈائریکٹر لائبریری شبیر لغاری کی نگرانی میں مقبوضہ کشمیر کے عوام سے اظہار یکجہتی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) میرپورخاص: سندھ گورنمنٹ لائبریری میرپورخاص کی جانب سے ڈائریکٹر لائبریری شبیر لغاری کی نگرانی میں مقبوضہ کشمیر کے عوام سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

میرپورخاص: جشنِ آزادی اسپورٹس فیسٹیول، انٹرکلب باسکٹ بال چیمپئن شپ میں اے جے کلب فاتح قرار

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) جشنِ آزادی اسپورٹس فیسٹیول، انٹر کلب باسکٹ بال چیمپئن شپ میں اے جے کلب فاتح قرار تفصیلات کے مطابق محکمہ کھیل و امورِ نوجوانان سندھ کے زیرِ اہتمام جشنِ آزادی اسپورٹس فیسٹیول کے سلسلے میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسٹیڈیم کے باسکٹ بال کورٹ میں انٹر کلب باسکٹ بال چیمپئن شپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 6 باسکٹ بال کلبوں نے شرکت کی ایونٹ کے دوران شائقین کو سنسنی خیز اور دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملے چیمپئن شپ کے فائنل میں اے جے کلب نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 20 پوائنٹس اسکور کر کے ٹائٹل اپنے نام کر لیا جبکہ زیبسٹ کلب 12 پوائنٹس کے ساتھ رنر اپ رہی پبلک اسکول کلب نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تیسری پوزیشن حاصل کی تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر میرپورخاص نواب سمیر حسین لغاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ٹاؤن کمیٹی کنری کے احاطے کی خستہ حال دیوار اچانک گرنے سے ملبے تلے دب کر 7 سالہ بچہ جاں بحق ہوگیا

کنری (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ٹاؤن کمیٹی کنری کے احاطے کی خستہ حال دیوار اچانک گرنے سے ملبے تلے دب کر 7 سالہ بچہ جاں بحق ہوگیا۔ افسوسناک واقعے کے بعد علاقے میں سوگ کی فضا پھیل گئی جبکہ بچے کی لاش گھر پہنچنے پر کہرام مچ گیا۔ تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ڈاکٹر نگہت شاہ کی مثالی قیادت، طبی جدت اور خواتین کی صحت کے فروغ میں غیر معمولی خدمات کو خراجِ تحسین

کراچی (رپورٹ: پیر بخش نوناری) کراچی ڈاکٹر نگہت شاہ کو خواتین اور زچہ و بچہ کی صحت کے شعبے میں مثالی قیادت، طبی جدت اور غیر معمولی خدمات پر خراجِ تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اپنے وژن، محنت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف مریضوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کیں بلکہ طبی تعلیم اور تخصصی تربیت کے میدان میں بھی نمایاں سنگِ میل عبور کیے۔ ڈاکٹر نگہت شاہ نے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (CPSP) سے منظور شدہ میٹرنل فیٹل میڈیسن فیلوشپ پروگرام کا آغاز کیا، جبکہ گائناکولوجک آنکولوجی فیلوشپ پروگرام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

جماعت اسلامی خواتین کے تحت اسٹیٹ لائف بلڈنگ تا پریس کلب تک مہنگائی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) جماعت اسلامی حلقہ خواتین میرپورخاص کے تحت اسٹیٹ لائف بلڈنگ تا پریس کلب سینکڑوں خواتین کا پیٹرولیم قیمتوں اور ناجائز ظالمانہ لیوی ٹیکس کے خلاف بڑا احتجاجی مظاہرہ ریلی میں خواتین نے بڑی تعداد میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

GOLD RATE

سونا 24K۔(10 گرام)	387,517
سونا 24K۔(فی تولہ)	452,000
سونا 22K۔(10 گرام)	355,224
سونا 22K۔(فی تولہ)	414,440
چاندی۔(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)

ٹرینوں کی آمد و رفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیز گام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطر دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

میرپورخاص: آٹا چکی ایسوسی ایشن کا محکمہ خوراک کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج، شٹر بند ہڑتال کی دھمکی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) آٹا چکی ایسوسی ایشن کا محکمہ خوراک کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج، شٹر بند ہڑتال کی دھمکی تفصیلات کے مطابق آٹا چکی ایسوسی ایشن کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

دستگیری ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان کے چیئرمین و سرپرست حضرت محمد فخر عالم شاہ نے دستگیری ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیرِ انتظام قائم فلاحی انسٹیٹیوٹ اینڈ سلائی سینٹر کا خصوصی دورہ

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) دستگیری ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان کے چیئرمین و سرپرست حضرت محمد فخر عالم شاہ نے دستگیری ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر انتظام قائم فلاحی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

گورنمنٹ قاضی سلطان ہائیر سیکنڈری اسکول کنری میں نئی تعمیر ہونے والی بلڈنگ کا کام ایک سال سے بند

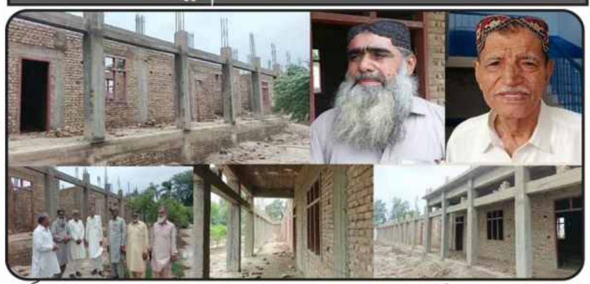

کنری (نامہ نگار) گورنمنٹ قاضی سلطان ہائیر سیکنڈری اسکول کنری میں نئی تعمیر ہونے والی بلڈنگ کا کام ایک سال سے بند ہے جبکہ مکمل ہونے والے کام میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

ڈپٹی کمشنر عمرکوٹ نوید الرحمان لاڑک کی زیر صدارت 14 اگست 2026 یوم آزادی پاکستان کی تقریبات کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد

کنری (رپورٹ رضوان مغل) ڈپٹی کمشنر عمرکوٹ نوید الرحمان لاڑک کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر آفس عمرکوٹ کے دربار ہال میں 14 اگست 2026 یوم آزادی پاکستان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

نئے صوبوں کے بعد نئی سول سروس؟

تحریر: محسن گواریہ

پاکستان میں ایک مرتبہ پھر نئے صوبوں، انتظامی یونٹس اور ریاستی ڈھانچے میں اصلاحات کی بحث زور پکڑ رہی ہے، یہ بحث کوئی نئی نہیں، مگر اس بار اس کی شدت اور نوعیت مختلف ہے، ایک طرف ملک میں آبادی، شہری پھیلاؤ اور انتظامی ضروریات کے پیش نظر نئے صوبوں کے قیام کی تجاویز سامنے آرہی ہیں تو دوسری طرف وفاقی اور صوبائی بیوروکریسی کے موجودہ ڈھانچے اور اس میں تبدیلیوں پر بھی سنجیدہ سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، اعلیٰ سطح پر یہ بھی سوچا جا رہا ہے کہ جن اداروں کے افسر سول سروس کے مختلف گروپس میں شامل ہوتے چلے آرہے ہیں، اب ان کی نمائندگی کا طریق کار بھی بدلا جائے، ساتھ ہی یہ بھی غور کیا جا رہا ہے کہ ان اداروں کے بیرون ملک تربیت کے لئے جانے والے افسروں کو صرف تکنیکی یا شعبہ جاتی تربیت تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں جدید انتظامی نظام، پبلک گورننس اور بیوروکریٹک لیڈرشپ کی تربیت بھی دی جائے، یہ تمام معاملات ایسے وقت میں سامنے آرہے ہیں جب پاکستان کی بیوروکریسی پر مالی بے ضابطگیوں، اختیارات کے ناجائز استعمال، بیرون ملک جائیدادوں اور طرزِ زندگی سے متعلق مختلف الزامات اور خبریں عوامی بحث کا حصہ بنی ہوئی ہیں، اس لئے سوال صرف نئے صوبے بنانے یا نئے ادارے قائم کرنے کا نہیں بلکہ یہ ہے کہ کیا موجودہ نظام اپنی اصل روح کے مطابق عوامی خدمت انجام دے رہا ہے یا اسے بنیادی اصلاحات کی ضرورت ہے؟

پاکستان کی سول سروس کئی دہائیوں سے ریاستی نظم و نسق کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جاتی ہے، اسی بیوروکریسی نے مختلف ادوار میں سیاسی عدم استحکام، معاشی بحرانوں اور قدرتی آفات کے دوران ریاستی مشینری کو چلایا، ملک میں بے شمار ایسے افسر بھی موجود ہیں جنہوں نے دیانت، اہلیت اور غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے اپنی شناخت بنائی، تاہم اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ گزشتہ چند دہائیوں میں بیوروکریسی پر عوامی اعتماد کو شدید دھچکا پہنچا ہے، کرپشن، سیاسی وابستگی، تبادلوں کی سیاست، اختیارات کے ناجائز استعمال اور احتساب کے کمزور نظام نے اس اعتماد کو متاثر کیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اب اصلاحات کی بات صرف سیاسی حلقوں تک محدود نہیں رہی بلکہ انتظامی ماہرین، سابق سرکاری افسروں، تعلیمی اداروں اور پالیسی ساز حلقوں میں بھی اس پر گفتگو ہو رہی ہے، سوال یہ ہے کہ اگر نئے صوبے بن بھی جائیں تو کیا موجودہ انتظامی سوچ تبدیل کیے بغیر عوام کو بہتر خدمات فراہم کی جا سکیں گی؟ کیا صرف جغرافیہ بدلنے سے گورننس بہتر ہو جائے گی؟ دنیا کے کامیاب ممالک کی مثالیں سامنے رکھی جائیں تو واضح ہوتا ہے کہ ترقی صرف نئے انتظامی یونٹس بنانے سے نہیں بلکہ موثر اداروں، مضبوط احتساب، جدید تربیت اور شفاف فیصلہ سازی سے آتی ہے، بہت سے ممالک نے اپنے سول سروس نظام کو وقت کے تقاضوں کے مطابق مسلسل بہتر بنایا ہے، وہاں افسر کی کامیابی کا معیار صرف سنیارٹی نہیں بلکہ کارکردگی، عوامی اطمینان، شفافیت اور نتائج ہوتے ہیں۔

پاکستان میں اگر بعض اداروں کے افسروں کی نمائندگی بڑھانے یا نئے انتظامی سیٹ اپ کی تجاویز آ رہی ہیں تو اس پر جذبات کے بجائے میرٹ، قومی ضرورت اور انتظامی افادیت کی بنیاد پر فیصلہ ہونا چاہیے، اگر کسی ادارے کے افسر واقعی ایسی مہارت رکھتے ہیں جو ریاستی نظم و نسق کو بہتر بنا سکتی ہے تو ان کے لئے مناسب راستہ نکالا جا سکتا ہے، لیکن اگر مقصد صرف اختیارات، مراعات یا اثر و رسوخ میں اضافہ ہے تو ایسی اصلاحات ملک کو فائدے کے بجائے مزید پیچیدگیوں میں مبتلا کر سکتی ہیں۔

اسی تناظر میں بیرون ملک تربیت کے پروگرام بھی اہمیت اختیار کر جاتے ہیں، اگر افسروں کو جدید پبلک ایڈمنسٹریشن، ڈیجیٹل گورننس، مالیاتی نظم، انسانی وسائل کے انتظام، بحران سے نمٹنے اور عوامی خدمت کے عالمی معیار کی تربیت دی جائے تو یقیناً اس کے مثبت نتائج سامنے آسکتے ہیں، لیکن تربیت اس وقت موثر ہوتی ہے جب واپسی پر افسر کو اپنی سیکھی ہوئی صلاحیتوں کے مطابق کام کرنے کا ماحول بھی میسر ہو، اگر تربیت یافتہ افسر بھی پرانے، سست اور سیاسی دباؤ والے نظام میں کام کرنے پر مجبور ہو تو مہنگی ترین تربیت بھی مطلوبہ نتائج نہیں دے سکتی۔

حالیہ دِنوں میں بعض سرکاری افسروں سے متعلق مالی کرپشن اور بیرون ملک اثاثوں کی خبریں بھی زیر بحث رہی ہیں، اگرچہ ہر الزام درست ثابت نہیں ہوتا اور ہر افسر کو قانونی تحفظ اور منصفانہ سماعت کا حق حاصل ہے، لیکن ایسے واقعات یہ ضرور ظاہر کرتے ہیں کہ احتساب کا نظام مزید موثر، شفاف اور غیر جانبدار ہونا چاہیے، بدعنوانی کے چند واقعات پوری بیوروکریسی کی ساکھ کو متاثر کرتے ہیں، جس کا نقصان ان ہزاروں دیانت دار افسروں کو بھی اٹھانا پڑتا ہے جو خاموشی سے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ احتساب کو سیاسی یا میڈیا مہم کے بجائے ایک مضبوط ادارہ جاتی عمل بنایا جائے، ہر افسر کے اثاثوں، مفادات، غیر ملکی سرمایہ کاری اور جائیدادوں کی شفاف جانچ کا ایسا نظام ہونا چاہیئے جو قانون کے مطابق ہو، امتیازی نہ ہو اور بلا تفریق نافذ کیا جائے، اسی کے ساتھ دیانتدار اور بہترین کارکردگی دکھانے والے افسروں کی حوصلہ افزائی بھی اتنی ہی ضروری ہے۔

انگریز مسلمانوں سے 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد نالاں تھے، کانگریس کے ذریعے ہندو؟ں کو ہر معاملے میں اپر ہینڈ دے رکھا تھا اور ہندو ہر طرح سے مسلمانوں کو کم درجہ سمجھتے تھے

ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ پاکستان میں اکثر اصلاحات افراد کے گرد گھومتی ہیں، اداروں کے نہیں، کسی ایک اچھے افسر کی تعیناتی سے وقتی بہتری ضرور آسکتی ہے، مگر مستقل تبدیلی تب آئے گی جب ادارے مضبوط ہوں، قواعد واضح ہوں اور فیصلے شخصیات کے بجائے نظام کے مطابق کیے جائیں۔ اگر ملک میں واقعی نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام پر سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے تو اس کے ساتھ ایک جامع انتظامی اصلاحاتی پیکیج بھی ناگزیر ہونا چاہیئے، اس میں سول سروس کی بھرتی، تربیت، ترقی، تبادلوں، احتساب، کارکردگی کے جائزے اور ڈیجیٹل گورننس جیسے تمام پہلو شامل ہونا چاہئیں،

بھوک کے کنویں اور نسلِ نو کا غضب: مودی کے 'وشواگرو' کا مکروفریب!

ازقلم: زُحاب علی خان

جب ملک کا وزیراعظم مودی بلند بانگ دعوے کرتا ہو کہ اکیسویں صدی ہندوستان کی ہے، جہاں چاند پر ترنگے کے جھنڈے گاڑھنے کے خواب بیچے جاتے ہوں، وہاں زمین کی حقیقت یہ ہے کہ غریب بچوں کے منہ سے روٹی کا نوالہ بھی چھین کر کرپشن کی تجوریاں بھری جا رہی ہیں۔ ریاست جب اپنے ہی بچوں کے مستقبل، ان کے پیٹ اور ان کے خوابوں کی قاتل بن جائے، تو سمجھ لینا چاہیے کہ فطرت کے قانون کے تحت اس فاشسٹ نظام کا زوال اب دروازے پر دستک دے رہا ہے۔

آیئے اتر پردیش کے ضلع سیتاپور کے ایک سرکاری پرائمری اسکول کے مڈڈے میل کی اس ہولناک تصویر پر نظر ڈالتے ہیں، جو ہندوتوا سرکار کی کھوکھلی ترقی کے تمام فریبوں کو ننگا کرنے کے لیے کافی ہے۔ ذرا تصور کیجیے اس منظر کا: پانی میں تیرتے ہوئے چند نام نہاد سبزیاں اور ان کے ساتھ کوئلے کی طرح جلی ہوئی روٹیاں! یہ ہے وہ کھانا جو غریب ملک کے نونہالانِ وطن، معصوم بچوں کو دیا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس ملک کی جیلوں میں قید مجرموں کو بھی اس سے بہتر اور صحت بخش خوراک ملتی ہے۔ جہاں ایک طرف حکومتی وزراء اور کارپوریٹ آقا عیاشیوں میں غرق ہیں، وہیں دوسری طرف ملک کے مستقبل یعنی ان بچوں کی تھالیوں میں خاک اور راکھ ڈالی جا رہی ہے۔

یہ المیہ صرف سیتاپور کے ایک اسکول کا نہیں ہے؛ یہ اس سوچی سمجھی اور منظم بدعنوانی کا تسلسل ہے جو مودی سرکار کے دورِ اقتدار میں پروان چڑھی ہے۔ تعلیم، صحت اور فلاحی اداروں کے لیے مختص کیے جانے والے اربوں روپے کے فنڈز کہاں غائب ہو جاتے ہیں؟ وہ فنڈز جو نوجوان نسل اور غریب طلبا کے لیے ریزرو ہوتے ہیں، وہ حکمران جماعت کی انتخابی مہموں، اشتہار بازی، اور ان کے کرپٹ سیاسی اتحادیوں کی تجوریوں کی نذر ہو جاتے ہیں۔ ریاست کا یہ رویہ اس بات کا غماز ہے کہ اس فاشسٹ سرکار کو ہندوستان کے یوتھ سے کوئی محبت نہیں ہے۔ ان کے لیے نوجوان یا تو ووٹ دینے کی مشین ہیں یا پھر سڑکوں پر لاٹھیاں کھانے کے لیے ایک سستا ہدف!

یہی وجہ ہے کہ آج ہندوستان کی نسلِ نو میں بی جے پی اور مودی کے خلاف نفرت کی آگ اس قدر شدت سے بھڑک اٹھی ہے کہ حکمران طبقے کے حواس باختہ ہو چکے ہیں۔ یہ وہی نسل ہے جو کل تک سوشل میڈیا اور پروپیگنڈا اسیلز کے فریب میں جکڑی ہوئی تھی، مگر اب جب وہ سڑکوں پر اترتی ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا تعلیمی نظام پہلے ہی پیپر لیک مافیا کی بھینٹ چڑھ چکا ہے، ان کے جاب کے امتحانات بدعنوانی کا شکار ہو چکے ہیں، اور اب ان کے چھوٹے بچوں کو اسکولوں میں زہر آلود اور جلا ہوا کھانا کھلایا جا رہا ہے۔ جب ایک پوری نسل کو یہ احساس ہو جائے کہ ان کا ریاست کے ساتھ تعلق صرف استحصال اور دھوکے پر مبنی ہے، تو ان کی آنکھوں سے فاشزم کا سارا طلسم ٹوٹ جاتا ہے۔ آج مودی سرکار تیزی سے اپنے روایتی یوتھ ووٹرز کو کھو رہی ہے۔ دہلی کے جنتر منتر سے لے کر ملک کی دیگر یونیورسٹیوں تک، نوجوانوں کا یہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر اس بات کا اعلان کر رہا ہے کہ اب جبر؟ تِ انکار جاگ چکی ہے۔

اگر اس بحران کو ایک بڑے اسٹریٹجک تناظر اور تاریخی پس منظر میں دیکھا جائے، تو یہ واضح ہوتا ہے کہ مودی کا یہ پورا ماڈل محض ایک سرکس ہے۔ ماضی کے تاریخی واقعات گواہ ہیں کہ جب بھی دہلی کے حکمران اپنی اندرونی معاشی بدحالی، مہنگائی، بے روزگاری اور فکری دیوالیہ پن کو چھپانے میں ناکام ہوتے ہیں، تو وہ عوام کی بنیادی ضرورتوں کو نظرانداز کر کے جنگی جنون اور نفرت کی سیاست کو ہوا دیتے ہیں۔ لیکن اب اس پروپیگنڈا وار کے پردے چاک ہو چکے ہیں۔ پریس فریڈم انڈیکس میں 157 ویں پوزیشن پر پہنچنے والا ملک، جہاں میڈیا صرف حکومتی کاسہ لیسی کرتا ہو، اب زمینی حقائق کو زیادہ دیر نہیں چھپا سکتا۔ سیتاپور کی اس جلی ہوئی روٹی اور پانی والی دال نے اس 'وشواگرو' کے منہ پر وہ طمانچہ مارا ہے، جس کی گونج دنیا بھر کے سفارت خانوں اور عالمی فورمز پر سنائی دے رہی ہے۔

یہ وقت صرف تماشا دیکھنے کا نہیں ہے، بلکہ اس بات کو سمجھنے کا ہے کہ جب ریاست اپنے بچوں کو بھوکا رکھے اور ان کے حقوق پر ڈاکو بن بیٹھے، تو وہ ریاست اندر سے کھوکھلی ہو چکی ہوتی ہے۔ مودی سرکار کے یہ فاشسٹ ہتھکنڈے، یہ کرپٹ فنڈنگ ماڈلز، اور یہ عوام دشمن پالیسیاں اب اپنے انجام کو پہنچ رہی ہیں۔ ہندوستان کی بیدار نسل اب یہ جان چکی ہے کہ ان کے روشن مستقبل کا واحد راستہ اس ظالمانہ نظام کا مکمل بائیکاٹ ہے۔ جب بچے بھوک سے بلکیں اور حکمران محلات میں عیش کریں، تو تاریخ کا یہ فیصلہ اٹل ہوتا ہے کہ ایسے تختوں کو راکھ ہونا ہی پڑتا ہے!

سندھ میں بارشوں کی ہنگامی صورتحال اور انتظامی چیلنجز: پیشگی منصوبہ بندی کی ضرورت!

علیزہ عابد عارفین

سندھ میں حالیہ موسلا دھار بارشوں نے ایک بار پھر یہ سوال نمایاں کر دیا ہے کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی اور مؤثر انتظامی تیاری کس حد تک موجود ہے۔ اگرچہ محکمہ موسمیات اور دیگر متعلقہ اداروں کی جانب سے بارشوں کے امکانات کے بارے میں پیشگی انتباہات جاری کیے گئے تھے، تاہم متعدد علاقوں میں صورتحال نے اس تاثر کو تقویت دی کہ بروقت حفاظتی اقدامات مطلوبہ سطح پر نہیں کیے جا سکے۔

حیدرآباد، عمرکوٹ اور سندھ کے دیگر نشیبی علاقوں میں سڑکوں پر پانی جمع ہونے، نکاسی؟ آب کے نظام کی ناکامی، بجلی کی فراہمی میں طویل تعطل اور شہری زندگی کے متاثر ہونے نے انتظامی استعداد پر کئی سوالات اٹھائے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کو نقل مکانی، کاروباری سرگرمیوں میں تعطل اور روزمرہ زندگی میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ متعدد مقامات پر بنیادی شہری سہولیات بھی متاثر ہوئیں۔

قدرتی آفات کو مکمل طور پر روکا نہیں جا سکتا، لیکن ان کے اثرات کو مؤثر منصوبہ بندی، بروقت اقدامات اور ادارہ جاتی تیاری کے ذریعے نمایاں حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ اگر موسم سے متعلق پیشگی اطلاعات دستیاب ہوں تو متعلقہ محکموں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ نکاسی؟ آب کے

نظام کو فعال بنایا جائے، حساس علاقوں کی نشاندہی کی جائے، ہنگامی مشینری اور امدادی ٹیموں کو متحرک رکھا جائے اور عوام کو بروقت رہنمائی فراہم کی جائے۔

حالیہ صورتحال کے بعد عمرکوٹ کے ٹاؤن میونسپل آفیسر (TMO) کی معطلی ایک انتظامی فیصلہ ضرور ہے، تاہم یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ آیا صرف ایک افسر کے خلاف کارروائی وسیع تر انتظامی خامیوں کا مؤثر حل ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر نظامی کمزوریاں، ناقص منصوبہ بندی یا مختلف اداروں کے درمیان رابطے کا فقدان موجود ہو تو ان کا جائزہ لینا اور اصلاحات متعارف کرانا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ عوامی اعتماد اسی وقت بحال ہو سکتا ہے جب احتساب کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی اصلاحات بھی نظر آئیں۔

کسی بھی جمہوری حکومت کی کامیابی کا پیمانہ صرف ہنگامی صورتحال کے بعد امدادی سرگرمیاں نہیں بلکہ آفت آنے سے پہلے مؤثر تیاری، بروقت فیصلے اور مربوط حکمت عملی ہوتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے اثرات کے پیش نظر سندھ جیسے صوبے میں بارشوں، شہری سیلاب اور دیگر موسمی خطرات سے نمٹنے کے لیے طویل المدتی انفراسٹرکچر، جدید ڈرینیج سسٹم، مقامی حکومتوں کی استعداد میں اضافہ اور واضح ہنگامی لائحہ عمل ناگزیر ہو چکا ہے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ بارشوں کے ہر موسم سے پہلے جامع تیاری، شفاف احتساب اور مؤثر بین الادارہ جاتی رابطے کو یقینی بنایا جائے۔ عوام کی توقعات صرف حادثات کے بعد بیانات یا انفرادی کارروائیوں تک محدود نہیں بلکہ وہ ایک ایسے انتظامی نظام کی خواہاں ہیں جو پیشگی منصوبہ بندی، بروقت عمل درآمد اور مؤثر عوامی خدمت کی بنیاد پر قدرتی آفات کے اثرات کو کم سے کم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ یہی طرزِ حکمرانی مستقبل میں انسانی جانوں، عوامی املاک اور شہری انفراسٹرکچر کے بہتر تحفظ کی ضمانت بن سکتا ہے۔

صحافت کے درخشاں دور کا تابندہ قصّہ!

خالد کاشمیری

کہنے کو یہ نصف صدی سے کچھ زیادہ ہی عرصے کی بات ہے، مگر صحافتی تاریخ کا یہ واقعہ ہر لحاظ سے تاریخی اہمیت کا حامل ہے، کئی لحاظ سے صحافت کے ایک درخشاں دور کا قصہ یہ ہے کہ ملک میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت تھی، ذوالفقار علی بھٹو وزیراعظم اور سال 1973ء تھا۔ ملک غلام مصطفےٰ کھر پنجاب کے وزیراعلیٰ تھے، شیخ رفیق احمد پنجاب اسمبلی کے سپیکر اور محمد حنیف رامے وزیرخزانہ تھے۔ ایک روز صبح کے وقت پنجاب اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے سے قریباً پندرہ بیس منٹ قبل پیپلز پارٹی کے لاہور سے تعلق رکھنے والے ایک رکن مرزا طاہر بیگ اسمبلی کے صدر دروازے میں اپنے کچھ دو چار ساتھیوں سمیت داخل ہو رہے تھے کہ قومی خبر رساں ایجنسی پاکستان پریس ایسوسی ایشن (پی پی آئی) کے صحافی رمضان عادل کو روک کر اُن کے منہ پر طمانچے اس لئے مارے کہ وہ اسے (طاہر بیگ) کو دیکھ کر رُک کے کیوں نہیں کہ وہ اپنے ساتھیوں سمیت پہلے گزر جاتے۔

حقائق کچھ اس طرح تھے کہ پی پی اے کے رمضان عادل ایک منکسر المزاج اور انتہائی شریف نوجوان تھے ان کے آنسو نکل آئے مگر پیپلز پارٹی کے طاہر بیگ تکبرانہ انداز میں اپنے ساتھیوں سمیت اندر داخل ہو گئے۔ رمضان عادل کو تو بہرحال اسمبلی کی کارروائی کی رپورٹنگ کے لئے آنا ہی تھا وہ آکر پریس گیلری پہنچے تو پریس گیلری کے اُس وقت کے سیکرٹری کو اس افسوسناک واقعہ کی خبر ہوئی۔ پریس گیلری کے تمام ارکان نے آبدیدہ رمضان عادل کو دِلاسا دیا۔ سیکرٹری پریس گیلری کی طرف سے اُسی وقت سپیکر شیخ رفیق احمد کو یہ تحریر لکھ کر بھیجی گئی کہ مرزا طاہر بیگ رکن اسمبلی نے ایک معزز صحافی کو نہ صرف طمانچے مارے، بلکہ نازیبا الفاظ بھی کہے۔ آپ اس بات کا نوٹس لیں اور رکن اسمبلی کو معذرت کے لئے کہیں، سپیکر شیخ رفیق احمد نے نصف گھنٹہ تک اس تحریری شکایت کا کوئی نوٹس نہ لیا نہ ہی جواب دیا۔ سیکرٹری پریس گیلری کی طرف سے سپیکر کو دوسری بار تحریری طور پر پھر خط بھیجا گیا کہ آپ نے اگر اس سلسلہ میں کوئی قدم نہ اٹھایا تو پریس گیلری کمیٹی اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی کا بائیکاٹ کر دے گی اس بارے میں سیکرٹری پریس گیلری نے کمیٹی کے تمام ارکان کو اعتماد میں لے کر اس فیصلے سے سپیکر کو آگاہ کیا تھا مگر سپیکر نے اس معاملے کی سنگینی کا احساس نہ کرتے ہوئے سیکرٹری پریس گیلری کمیٹی کے فیصلے کو ہوا میں اُڑا دیا چنانچہ پریس گیلری کمیٹی کے سیکرٹری نے تمام ارکان کی مشاورت کے بعد اجلاس کی کارروائی کا بائیکاٹ کرتے ہوئے پریس گیلری کی نشستیں چھوڑ دیں، ان دِنوں پریس گیلری کمیٹی صدر اپنی علالت کے باعث نہیں آرہے تھے بہرحال سیکرٹری گیلری کی قیادت میں اسمبلی رپورٹنگ کا بائیکاٹ کرتے ہوئے جو چارٹر آف ڈیمانڈ سپیکر اسمبلی کو تحریری طور پر بھیجا گیا اس میں کہا گیا کہ جب تک پیپلز پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی مرزا طاہر بیگ ایوان میں اسمبلی کارروائی کے دوران آ کر معافی نہیں مانگیں گے اُس وقت تک بائیکاٹ ختم نہیں ہوگا۔ پارلیمانی تاریخ میں وہ پہلا بے مثال موقع تھا کہ مسلسل تیرہ روز یہ بائیکاٹ جاری رہا، اس دوران وزیرخزانہ محمد حنیف رامے کی طرف سے سیکرٹری پریس گیلری کو گاڑی کے پرمٹ کا لالچ دیا گیا۔ سیکرٹری پریس گیلری کی طرف سے یہ حقیقت پریس گیلری کے ارکان کو بتائی گئی، پھر اس دور کے لاہور کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اے ڈی سی (جی) لودھی صاحب نے سیکرٹری پریس گیلری کے گھر فون کر کے بائیکاٹ ختم نہ کرنے پر خطرناک نتائج کی دھمکیاں دیں، مگر یہ سب بیکار ثابت ہوئیں۔ بائیکاٹ کے گیارہویں روز برٹش براڈ کاسٹنگ کارپوریشن (بی بی سی) نے اپنی شام کی خبروں میں پنجاب اسمبلی کی کارروائی کے بائیکاٹ کی خبر نشر کی تو وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اس واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب ملک غلام مصطفےٰ کھر کو اس معاملے کو سمیٹنے کی ہدایت کی۔ سیکرٹری پنجاب اسمبلی کی طرف سے پریس گیلری کمیٹی کے سیکرٹری کو مین کمیٹی روم میں 11 بجے دن وزیراعلیٰ پنجاب سے ملاقات کرنے کا پیغام ملا، چنانچہ سیکرٹری پریس گیلری کمیٹی اپنے تمام ارکان سمیت کمیٹی روم میں وزیراعلیٰ سے آکر ملے، جبکہ فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے رہنما انگریزی روزنامہ ''ڈان'' کے لاہور میں بیورو چیف، نثار عثمانی بھی مذاکرات میں تشریف لائے۔ چارٹر آف ڈیمانڈ پر بات کا آغاز ہوا تو وزیراعلیٰ ملک غلام مصطفےٰ کھر کا کہنا تھا کہ پارلیمانی تاریخ میں یہ بات ''ان پریسیڈنٹڈ'' ہے کہ کسی رکن اسمبلی کی ایسے معاملے پر ''معذرت'' ایوان کی کارروائی کا قصہ ہو، سیکرٹری پریس گیلری کا استدلال یہ رہا کہ ایسا افسوسناک واقعہ بھی ''ان پریسیڈنٹڈ'' ہے کہ اسمبلی چیمبرز میں حکومتی پارٹی کا کوئی رکن اپنے سے پہلے گزرنے پر کسی صحافی کو نہ صرف تھپڑ مارے بلکہ نازیبا الفاظ بھی کہے۔ وزیراعلیٰ نے نثار عثمانی صاحب سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا ''عثمانی صاحب آپ کچھ اس معاملے میں کہیں''؟ عثمانی صاحب کا جواب تھا سیکرٹری پریس گیلری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، ''یہ ٹھیک کہہ رہے۔ بہت بڑی زیادتی ہوئی ہے''۔ پون گھنٹہ اس معاملہ پر بحث و تمحیص کے بعد ملک غلام مصطفےٰ کھر کی طرف سے پریس گیلری کمیٹی کے مطالبے کو تسلیم کر لیا گیا اس وقت اسمبلی کا اجلاس معمول کے مطابق شروع ہو چکا تھا، پریس گیلری کمیٹی کے ارکان اپنی مخصوص گیلری کی بجائے وزیٹر گیلری میں جا کر بیٹھے۔ وزیراعلیٰ بھی ایوان میں آ گئے سپیکر شیخ رفیق احمد نے وزیراعلیٰ سے ملنے والی ہدایات کی روشنی میں طاہر بیگ کو متذکرہ واقعہ کے بارے میں بات کرنے کی اجازت دی یقیناً انہیں بھی وزیراعلیٰ اور پریس گیلری کمیٹی کے مابین فیصلے سے آگاہ کیا جا چکا تھا کہ انہوں نے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے واشگاف الفاظ میں اپنی حرکت پر اظہارِ ندامت کیا اور رمضان عادل سمیت ارکانِ پریس گیلری سے معذرت کی، اس پر پریس کے ارکان اپنی گیلری میں آ گئے اور تاریخی بات یہ ہوئی کہ یہ کارروائی پنجاب اسمبلی کی کارروائی کا باقاعدہ حصہ بنی جو یقیناً پنجاب اسمبلی کے ریکارڈ میں دیکھی جاسکتی ہے۔

☆☆☆

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 1

کچی آبادیوں کا معائنہ کر کے رہائشیوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا اس موقع پر انکے ہمراہ سیکریٹری اطہر حسین میرانی، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل جرار الحسنین، ڈائریکٹر فنانس منظور علی چانڈیو، ریجنل ڈائریکٹر میرپورخاص محمد موسیٰ سومرو، سب انجینئر دلشاد عمرانی، سروے آفیسر سید طلعت رضا اور دیگر بھی موجود تھے سید نجمی عالم نے محکمہ کچی آبادی کے افسران سے اجلاس کیا جس میں میرپورخاص میں موجود کچی آبادیوں کی صورتحال، لیز کے اجراء، ریگولرائزیشن اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی بعد ازاں سید نجمی عالم نے میئر میونسپل کارپوریشن میرپورخاص عبدالرؤف غوری، متعلقہ حکام اور پارٹی رہنماؤں جن میں ڈپٹی میئر سمیرا بلوچ، کرن کمار اور دیگر کے ہمراہ مختلف کچی آبادیوں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سید نجمی عالم نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی واضح ہدایت ہے کہ سندھ بھر میں کچی آبادیوں میں رہنے والے ایسے تمام افراد جن کے پاس اپنی رہائش کے مالکانہ حقوق نہیں انہیں قانونی مالکانہ حقوق اور لیز فراہم کی جائے انہوں نے کہا کہ میرپورخاص کے دورے کا مقصد بھی یہی ہے کہ یہاں کی تمام اہل کچی آبادیوں کو مرحلہ وار 99 سالہ لیز جاری کی جائے تاکہ انہیں اپنی جائیداد کا مکمل قانونی تحفظ حاصل ہو سکے انہوں نے کہا کہ کچی آبادیوں کی زمین متعلقہ محکموں جیسے ریونیو، ریلوے یا آبپاشی سے قانونی طریقہ کار کے تحت حاصل کی جاتی ہے جبکہ صرف وہی آبادیاں لیز کے لیے اہل ہوں گی جو 2011ء سے قبل قائم ہوئیں اور جن سے عوامی انفراسٹرکچر متاثر نہ ہوتا ہو سید نجمی عالم نے بتایا کہ سندھ بھر میں تقریباً ڈیڑھ سے دو ہزار کچی آبادیاں موجود ہیں جنہیں مرحلہ وار ریگولرائز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اب صرف شہروں ہی نہیں بلکہ دیہی علاقوں میں بھی مالکانہ حقوق کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ لیز کی مد میں حاصل ہونے والی آمدنی کا 50 سے 60 فیصد حصہ اسی کچی آبادی کی ترقی، بنیادی سہولیات، سڑکوں، گلیوں اور دیگر فلاحی منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ مقامی آبادی کو براہِ راست فائدہ پہنچ سکے اس موقع پر میئر میونسپل کارپوریشن میرپورخاص عبدالرؤف غوری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت عوام کو بااختیار بنانے کے وژن پر عمل پیرا ہے اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر سید نجمی عالم کا یہ دورہ میرپورخاص کے ہزاروں خاندانوں کے لیے خوش آئند پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ میرپورخاص میں تقریباً 36 کچی آبادیوں کی نشاندہی کی جا چکی ہے جن میں سے متعدد کو ترجیحی بنیادوں پر ریگولرائز کیا جائے گا جبکہ دیگر آبادیوں کو بھی مرحلہ وار اس منصوبے میں شامل کیا جائے گا انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس اقدام سے شہریوں کو اپنی رہائش پر قانونی حق ملے گا اور پاکستان پیپلز پارٹی کا نعرہ "روٹی، کپڑا اور مکان" عملی شکل اختیار کرے گا انہوں نے مزید کہا کہ شہر اور گردونواح کی دیگر کچی آبادیوں کو بھی اس منصوبے میں شامل کرنے کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق خاندان اس سہولت سے مستفید ہو سکیں دورے کے اختتام پر سید نجمی عالم نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ لیز کے اجراء کے عمل کو شفاف، تیز رفتار اور میرٹ پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد مالکانہ حقوق فراہم کیے جا سکیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 2

اظہار یکجہتی کے لیے کشمیر یوم استحصال ہمدردی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب میں طلباء، اساتذہ، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور لائبریری کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈپٹی ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن پروفیسر جمیل احمد قریشی نے اپنے خطاب میں کشمیری عوام کی بے مثال جرات، بہادری، استقامت اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست کو کشمیری استحصالی دن کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ بھارت کے مقبوضہ کشمیر میں اٹھائے گئے غیر قانونی اقدامات کی یاد تازہ ہو سکے اور کشمیری عوام کی ان کی اخلاقی، سیاسی جدوجہد کی حمایت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام اپنے کشمیری بھائیوں بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ان کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر سندھ گورنمنٹ لائبریری میرپورخاص کے ڈائریکٹر شبیر احمد لغاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ کشمیر یوم استحصال منانے کا مقصد کشمیری عوام کی عظیم قربانیوں کو یاد کرنا اور نئی نسل کو کشمیر کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم اور بیداری کے ذریعے امن، انصاف اور انسانی حقوق کی اقدار کو فروغ دیں۔ تقریب کے شرکاء نے مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور شہدائے کشمیر کی مغفرت، کشمیریوں کی آزادی اور خطے میں دیرپا امن کے لیے خصوصی دعائیں کیں اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ تعلیمی اور ادبی سرگرمیوں کے ذریعے مسئلہ کشمیر کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 3

کنری کی سیٹیزن کالونی، بستان کے رہائشی 7 سالہ بچے شام ولد جیرام لوہار نے ٹاؤن کمیٹی کنری کے احاطے میں موجود خستہ حال دیوار سے سریا نکالنے کی کوشش کی، اسی دوران بوسیدہ دیوار اچانک بچے کے اوپر آ گری، جس کے نتیجے میں وہ ملبے تلے دب گیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر اہل علاقہ اور دیگر افراد نے فوری طور پر بچے کو ملبے سے نکالا اور طبی امداد کے لیے تعلقہ اسپتال کنری منتقل کیا، تاہم اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے بچے کی موت کی تصدیق کر دی۔ پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والا بچہ شام ولد جیرام لوہار سیٹیزن کالونی بستان کا رہائشی تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ٹاؤن کمیٹی کی عمارت کافی عرصے سے خستہ حال ہونے کے باعث تقریباً تین سال سے خالی پڑی تھی، جبکہ ٹاؤن کمیٹی کا دفتر بھی رول ہیلتھ سنٹر کی عمارت میں منتقل کیا جا چکا تھا۔ واقعے کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور شہریوں نے خستہ حال سرکاری عمارتوں اور دیواروں کی بروقت مرمت یا انہیں محفوظ بنانے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 4

تنقید، ام حبیب، ام زہرہ اور دیگر کا حکومتی پالیسیوں کے خلاف اعلان: "پٹرول، بجلی اور گیس کے نرخوں نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی، 7 اگست کی ملک گیر ہڑتال کو کامیاب بنائیں گے، پیٹرول 338.18 اور ہائی اسپیڈ ڈیزل 383.46 روپے لیوی کے ظالمانہ بوجھ کے ساتھ مقرر، لیوی اور لیوی ٹیکسز کے ذریعے سالانہ 17 سے 18 سو ارب روپے عوام کی جیبوں سے نکالے جا رہے ہیں، آٹا، چینی، گھی، دالیں، سبزیاں اور ادویات غریب کی پہنچ سے دور، حلقہ خواتین کا وزراء، مشیروں کی مراعات ختم کرنے اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں فوری کمی کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق پاکستان میں جاری شدید معاشی بحران، مہنگائی کی سالانہ 13.9 فیصد کی ریکارڈ شرح اور پیٹرولیم مصنوعات، بجلی و گیس کی قیمتوں میں روزافزوں اضافے کے خلاف جماعت اسلامی سندھ کی نائب ناظمہ ام حبیب، ام زہرہ ناظمہ ضلع جیکب آباد، مجیدہ عبدالرسول رکن صوبائی شوریٰ، گلدستہ آفتاب نائب ناظمہ، مسرت پیرزادہ، صائمہ، کامل، سعدیہ یاسمین نے جیکب آباد پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے شدید احتجاج کیا ہے۔ جماعت اسلامی کی صوبائی و ضلعی خواتین رہنماؤں نے حکومتی بے حسی، نااہلی اور عوام دشمن معاشی پالیسیوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے 7 اگست کو امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن کی جانب سے دی گئی ملک گیر ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے حکومت کی جانب سے پیٹرول نرخوں میں حالیہ اضافے کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا کہ پٹرول بم اور ظالمانہ لیوی: حکومت کی جانب سے حال ہی میں پٹرول کی قیمت 338.18 روپے فی لیٹر جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت 383.46 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ پیٹرولیم لیوی اور بلاواسطہ ٹیکسوں کا اضافی بوجھ براہ راست عوام پر منتقل کیا جا رہا ہے، جس کے ذریعے سالانہ 1700 سے 1800 ارب روپے عوام کی جیبوں سے نکالے جاتے ہیں۔ مہنگائی کا طوفان: پیٹرولیم قیمتوں کے اضافے سے ٹرانسپورٹ کرایوں، زرعی لاگت، صنعتی پیداواری اخراجات اور روزمرہ کی تمام اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو آگ لگ چکی ہے، جس نے غریب اور متوسط طبقے کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ بنیادی اشیاء کی نایابی: آٹا، چینی، گھی، دالیں، دودھ، سبزیاں، پھل اور ادویات عام شہری اور خاص طور پر بیواؤں، بزرگوں، معذوروں اور پنشنرز کی خرید سے باہر ہو چکی ہیں۔ حلقہ خواتین جماعت اسلامی نے اعلان کیا کہ جماعت اسلامی پاکستان ملک گیر احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ اس سلسلے میں امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن کی جانب سے 7 اگست کو پورے پاکستان کی شاہراہیں اور کاروبار بند کرنے کے اعلان کی کامل حمایت کی جاتی ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 5

رکھے تھے جن پر لیوی غنڈا ٹیکس نامنظور اٹا چینی گھی کی قیمتوں میں اضافہ نامنظور بجلی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ نامنظور حکمرانوں کی عیاشیاں نامنظور کے نعرے درج تھے ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی ضلع میرپورخاص حافظ سلمان خالد شکیل احمد فہیم ناظمہ جماعت اسلامی حلقہ خواتین ندرت احمد و دیگر خواتین رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا لیوی غنڈا ٹیکس غریب عوام پر ناجائز بوجھ ہے جماعت اسلامی حکومت کے ظالمانہ اقدامات کو مسترد کرتی ہے سات اگست کو ملک گیر ہونے والی پہیہ جام ہڑتال اور شاہراؤں کو بند کرنے کا اعلان عوام کے دل کی آواز ہے۔ حکومت نے عوام کے پرامن احتجاج کو روکنے کی کوشش کی تو یہ عوامی تحریک حکومت گھیراؤ تحریک میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ ریلی میں معصوم بچوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 6

اور کالج سکولز کی طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی

اور مہمان اعزازی میئر میونسپل کارپوریشن میرپورخاص عبدالرؤف غوری تھے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جشن آزادی صرف تقریبات منانے کا نام نہیں بلکہ یہ اپنے وطن سے محبت، اتحاد اور قومی ذمہ داریوں کی تجدید عہد کا دن ہے انہوں نے کہا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوانوں کی مثبت صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، صحت مند معاشرے کی تشکیل اور منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں حکومت سندھ نوجوانوں کو کھیلوں کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اس موقع پر میجر (ر) مرزا مسرور بیگ، ٹاؤن چیئرمین میر شیر محمد خان تالپور، ولی محمد ناریجو، وائس چیئرمین نیاز چانگ، میونسپل کمشنر ممتاز چنہ، اعجاز سومرو، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر خالد نظامانی سمیت دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں تقریب کے آغاز میں ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر واشدیو مالہی نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جشن آزادی اسپورٹس فیسٹیول اور باسکٹ بال چیمپئن شپ کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا بعد ازاں مہمانوں کو سندھ کی ثقافت کی علامت اجرک اور گلدستے پیش کیے گئے چیمپئن شپ کے اختتام پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں میں ٹرافیاں اور انعامات تقسیم کیے گئے تقریب میں شائقین کی بڑی تعداد نے کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی اور دلچسپ مقابلوں سے خوب لطف اندوز ہوئے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 7

بھی متعارف کرایا، جسے باقاعدہ منظوری حاصل ہوئی۔ انہوں نے سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن (SIUT) کے اشتراک سے یوروگائناکولوجی کے شعبے کو بھی فروغ دیا تاکہ مریضوں کو جدید اور مربوط طبی سہولیات میسر آسکیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے بانجھ پن (Infertility) اور ابتدائی حمل (PregnancyEarly) کے لیے خصوصی یونٹس قائم کیے، جس سے خواتین کو بروقت، معیاری اور تخصصی طبی خدمات کی فراہمی ممکن ہوئی۔ ڈاکٹر نگہت شاہ کی یہ کاوشیں طبی معیار کو بلند کرنے، نئی نسل کے ماہر ڈاکٹروں کی تربیت اور خواتین کی صحت کے شعبے میں مثبت اور دیرپا تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 8

اپیل پر چکی مالکان نے میرپورخاص پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا اور بعد ازاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے محکمہ خوراک کی کارروائیوں اور حکومتی پالیسیوں پر شدید تحفظات کا اظہار کیا اس موقع پر ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور چکی مالکان کی بڑی تعداد موجود تھی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر محمد رفیع ملک، گل محمد پنھور، رفیق چوہان، فیضان کھتری اور دیگر چکی مالکان نے کہا کہ رواں سال حکومت سندھ نے میرپورخاص سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں گندم کی سرکاری خریداری نہیں کی جس کے باعث انہیں سرکاری گوداموں سے گندم فراہم نہیں کی جا رہی انہوں نے کہا کہ میرپورخاص میں گندم کی فصل سب سے پہلے تیار ہوتی ہے لیکن سرکاری خریداری نہ ہونے کی وجہ سے مقامی گندم پنجاب اور دیگر صوبوں کو منتقل ہو جاتی ہے جس کے باعث انہیں مجبوری کے تحت نوابشاہ، سانگھڑ، خیرپور، نوشہرو فیروز، مورو اور سندھ کے دیگر علاقوں سے مہنگے داموں گندم خریدنا پڑ رہی ہے چکی مالکان کا کہنا تھا کہ انہیں باقاعدہ لائسنس کے تحت تین پسائی والے پتھروں کے حساب سے 1,248 بوری گندم ذخیرہ کرنے کی اجازت حاصل ہے اس کے باوجود محکمہ خوراک کے اہلکار ذخیرہ اندوزی کا الزام لگا کر پولیس کے ہمراہ چکیوں پر چھاپے مارتے ہیں اور چار سو بوریوں تک گندم ضبط کر لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک طرف ذخیرہ اندوزی کے نام پر کارروائیاں کی جا رہی ہیں جبکہ دوسری جانب انہیں آٹا کم قیمت پر فروخت کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے حالانکہ وہ کھلی منڈی سے مہنگی گندم خریدنے پر مجبور ہیں ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومتی پالیسیوں کے باعث نہ وہ مناسب مقدار میں گندم خرید سکتے ہیں اور نہ ہی معاشی طور پر قابل عمل نرخ پر آٹا تیار اور فروخت کر سکتے ہیں چکی مالکان نے مزید کہا کہ میرپورخاص کی چار مختلف چکیوں سے ضبط کی گئی گندم کی رقم بھی تاحال ادا نہیں کی گئی جبکہ محکمہ خوراک بڑے فلور ملز مالکان کے خلاف کارروائی سے گریز کرتا ہے ان کے مطابق بااثر فلور ملز مالکان کے پاس ہزاروں بوریاں موجود ہونے کے باوجود ان کے خلاف موثر کارروائی نہیں کی جاتی اور اگر کارروائی ہوتی بھی ہے تو ضبط شدہ گندم انہیں واپس کر دی جاتی ہے جبکہ چھوٹی چکیوں کے مالکان کو نشانہ بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ خوراک کی پالیسیوں اور مسلسل کارروائیوں کے باعث چھوٹے چکی مالکان کو کاروبار بند کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے آخر میں آٹا چکی ایسوسی ایشن نے خبردار کیا کہ اگر محکمہ خوراک کی جانب سے مبینہ ہراسانی اور کارروائیاں بند نہ کی گئیں تو میرپورخاص کی تمام آٹا چکیاں غیر معینہ مدت کے لیے شٹر بند ہڑتال کر دیں گی جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 9

انسٹیٹیوٹ اینڈ سلائی سینٹر کا خصوصی دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے ادارے کی ترقی، کامیابی اور فلاح کے لیے خصوصی دعا بھی کی دورے کے موقع پر ملک محمود صابری، پروفیسر آصف خان صابری سمیت دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں اس موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے حضرت محمد فخر عالم شاہ نے کہا کہ تمام روحانی سلاسل کا بنیادی مقصد انسانیت میں محبت، بھائی چارے اور اخوت کو فروغ دینا ہے اولیائے کرام نے ہمیشہ قرآن و سنت کی تعلیمات، خدمت خلق اور انسانیت کی بھلائی کا درس دیا ہے نہ کہ گمراہی، دھوکہ دہی یا غیر شرعی امور کی تلقین کی انہوں نے کہا کہ آج بھی اولیائے کرام کے مزارات انسانیت کی خدمت کے مراکز ہیں جہاں روزانہ ہزاروں افراد کو بلاامتیاز کھانا اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں جو ان کی تعلیمات کا عملی ثبوت ہے حضرت محمد فخر عالم شاہ نے کہا کہ دستگیری ویلفیئر آرگنائزیشن کا مقصد معاشرے کی محروم خواتین کو ہنرمند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے قابل بنانا ہے تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو سکیں انہوں نے کہا کہ مستقبل میں مستحق خواتین کے لیے ماہانہ وظیفے کے اجراء کی بھی کوشش کی جائے گی تاکہ ان کی معاشی مشکلات میں کمی لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنی مدد آپ کے تحت فلاحی منصوبے چلا رہی ہے اور اس کے پیچھے کسی قسم کا سیاسی مقصد یا ذاتی تشہیر نہیں بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور دکھی انسانیت کی خدمت کا جذبہ کارفرما ہے انہوں نے مخیر حضرات سے اپیل کی کہ وہ نقد رقم دینے کے بجائے فلاحی منصوبوں کا خود جائزہ لیں اور ان کی ضروریات پوری کرنے میں تعاون کریں تاکہ شفاف انداز میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی خدمت کی جا سکے انہوں نے کہا کہ مستقبل میں یتیم خانے، منشیات کے عادی افراد کی بحالی اور نوجوانوں کی فلاح کے لیے مزید منصوبے شروع کرنے کی خواہش ہے تاہم وسائل کی کمی بڑی رکاوٹ ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، لیکن بے روزگاری، معاشی دباؤ اور منشیات جیسی برائیوں کے باعث نئی نسل تباہی کی طرف جا رہی ہے انہوں نے میڈیا نمائندوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کا اہم ذریعہ ہے اور امید ظاہر کی کہ وہ تنظیم کی فلاحی سرگرمیوں کو عوام تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 10

ناقص میٹریل استعمال ہونے کی بھی شکایات ہیں اور تین سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود کام مکمل نہیں ہو سکا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ قاضی سلطان ہائیر سیکنڈری اسکول کنری کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کے لیے 2023 میں تقریباً 04 کروڑ روپے کی لاگت سے 04 لیب ہال 08 کلاس رومز اور تین دفاتر کے تعمیر کی اسکیم منظور کی گئی تھی جس کے لیے مئی 2024 میں ٹینڈر طلب کیے گئے تھے اسکیم کو 26 ماہ میں مکمل ہونا تھا لیکن اب تک اس اسکیم پر 40 فیصد کام بھی نہ ہو سکا ہے جبکہ ٹھیکیدار 60 فیصد کام ادھورا چھوڑ کر تقریباً ایک سال سے غائب ہے اور کام بدستور بند پڑا ہے، اسکول کے پرنسپل سرحت اللہ لاشاری نے میڈیا کو بتایا کہ اس پر کام کا آغاز 2024 کے آخر میں شروع ہوا تھا چار کروڑ روپے کی لاگت سے اس میں چار ہال دو نیچے اور دو اوپر، 08 کلاس رومز دو نیچے اور چھ اوپر، جبکہ تین دفاتر تعمیر ہونے تھے لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ تعمیراتی کام ایک سال سے بند پڑا ہے ٹھیکیدار غائب ہے اسکول میں کلاس رومز کی شدید قلت کی وجہ طلباء کی تعلیم میں خلل پڑ رہا ہے، انہوں نے تعمیراتی کام کے معیار کو بھی ناقص قرار دیا، اسکول کی ایس ایم سی کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبید اللہ گل نے اسکول کے تعمیراتی کام کی بندش پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسکول میں کلاس رومز کی کمی کی وجہ سے اس قیامت خیز گرمی میں اسکول کے پرانے کلاس رومز میں گنجائش سے زائد طلباء زیر تعلیم ہیں جس کی وجہ سے اساتذہ اور طلباء کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، انہوں نے وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ اور صوبائی وزیر تعلیم سردار شاہ سے مطالبہ کیا کہ ایک سال سے اسکول کے تعمیراتی کام کی بندش اور غیر معیاری کام کا نوٹس لیکر ذمہ داران کیخلاف کارروائی کی جائے اور طلباء کے مستقبل کے پیش نظر اسکول کا تعمیراتی کام فی الفور مکمل کیا جائے

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 11

تقریبات کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ضلع بھر میں یوم آزادی کو قومی جذبے، شایان شان اور بھرپور انداز میں منانے کے لیے مختلف انتظامات اور پروگراموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ون جاوید احمد ڈاہری، چیئرمین

ڈسٹرکٹ کونسل عمرکوٹ حاجی محمد بقالانی، اسسٹنٹ کمشنر عمرکوٹ رجب علی سٹھیو، اسسٹنٹ کمشنر سامارو نجی کمار ترکیو، اسسٹنٹ کمشنر کنری محمد خان بھنگوار، اسسٹنٹ کمشنر پتھورو غلام علی طارق، چیف ضلع کاؤنسل آفیسر عمرکوٹ سید ساجد علی شاہ، ای ڈی نادرا انور محمد، ڈی ایس پی لیگل عمرکوٹ عدنان، میونسپل کمیٹی کے چیف میونسپل آفیسر عمرکوٹ ہریش چندر، محکمہ تعلیم کے ڈی او، پرنسپل ڈگری کالج عمرکوٹ پروفیسر عبدالرؤف سومرو، محکمہ صحت کے ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد علی، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عمرکوٹ نور محمد شیخ، ڈی ایم پی ایچ آئی شرف الدین میمن، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ایکسی این محمد یوسف شیخ، بلڈنگز، ہائی ویز، ڈرینج، ایگریکلچر کے ڈپٹی ڈائریکٹر ایاز کا چھیلو، فاریسٹ کے ڈی ایف او جان محمد سومرو، آبپاشی، ہیسکو کے ایکسین این علی رضا بھٹی، لوکل گورنمنٹ کے ٹاؤن کمیٹیوں کے افسران، ڈسٹرکٹ پاپولیشن آفیسر سعید احمد پٹھان، نیشنل بینک، زرعی ترقیاتی بینک، مختلف محکموں کے افسران، چیئرمین مینجمنٹ کمیٹی پریس کلب عمرکوٹ وصدر رحیمداد کرکٹ اکیڈمی عمرکوٹ رسول بخش رحیمدانی، محکمہ اطلاعات کے عملداروں، ساجی تنظیموں کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ اداروں کے ذمہ داران نے شرکت کی، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نوید الرحمان لاڑک نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم آزادی پاکستان قومی اتحاد، یکجہتی اور حب الوطنی کے عزم کی تجدید کا دن ہے، لہٰذا تمام سرکاری ادارے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کریں تاکہ ضلع بھر میں تقریبات منظم، باوقار اور یادگار انداز میں منعقد ہوں، انہوں نے ہدایت کی کہ تمام سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم لہرایا جائے، عمارتوں کو قومی پرچموں اور برقی قمقموں سے سجایا جائے جبکہ تعلیمی اداروں میں ملی نغموں، تقریری مقابلوں، ٹیبلو، قومی پرچم کشائی، شجرکاری اور دیگر پروگراموں کا انعقاد کیا جائے، انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ مرکزی تقریب، ریلیوں اور دیگر عوامی اجتماعات کے دوران فول پروف سیکیورٹی، ٹریفک کی روانی، صفائی ستھرائی، پینے کے صاف پانی، طبی سہولیات، بجلی کی بلاتعطل فراہمی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل رکھے جائیں، میونسپل کمیٹی کو شہر کی صفائی اور سجاوٹ جبکہ ہیسکو، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور دیگر متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 14 اگست کی مرکزی تقریب ڈگری کالج عمرکوٹ میں منعقد کی جائے گی جہاں پر 8:58 منٹ پر قومی پرچم کشائی کی جائے گی، جس کے بعد قومی ترانہ، خصوصی دعائیں، شجرکاری مہم، ادبی، ثقافتی اور تعلیمی پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ نوجوان نسل میں حب الوطنی، قومی یکجہتی اور پاکستان سے محبت کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے، اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نوید الرحمان لاڑک نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ یوم آزادی کی تقریبات کے انعقاد کے لیے اپنے اپنے محکموں کی ذمہ داریاں بروقت مکمل کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے اس قومی دن کو بھرپور جوش و جذبے سے منانے کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 12

نے کہا کہ نئے صوبوں کے معاملے پر مباحثہ کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ عوام کو بھرپور بسا ہے اور صوبائی اسمبلی سندھ میں نئے صوبے بننے کے معاملے کو متفقہ طور پر مسترد کر چکی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ احتجاج سب کا حق ہے لیکن احتجاج کا ایک طریقہ کار ہوتا ہے۔ انتظامیہ کی اجازت لے کر بھرپور احتجاج کریں البتہ عوام کو تکلیف میں ڈال کر احتجاج کا طریقہ کار درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے 5 لاکھ ٹن گندم کی منظوری دی ہے لیکن ہم نے 10 لاکھ ٹن گندم خریدنے کی پروویژن رکھی ہے۔ ہم نے بنیادی طور پر مقامی کسانوں کو تحفظ دینا ہے۔ قبل ازیں مائننگ ٹیکنیکل کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ کا کہنا تھا کہ تھرکول منصوبے کی کامیابی مقامی آبادی، سرمایہ کاروں اور حکومت کے اشتراک کا نتیجہ ہے۔ چینی کمپنیوں اور مقامی افراد کی شراکت داری نے تھر میں کامیاب ماڈل قائم کیا۔ کان کنی کے منصوبے مقامی آبادی کو ساتھ لیے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ تھر کا کامیاب ماڈل پاکستان کے دیگر معدنی منصوبوں میں بھی اپنانا ہوگا۔ امید ہے کانفرنس کے نتائج سے پاکستان کے معدنی شعبے میں مزید سرمایہ کاری اور دلچسپی بڑھے گی۔ سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی کے سی ای او عامر اقبال نے کہا کہ کانفرنس میں جرمنی، برطانیہ، جاپان اور مشرق وسطیٰ سے ماہرین نے شرکت کی ہے۔ پاکستان میں اربوں ڈالر کے سونے اور تانبے کے وسیع غیر دریافت شدہ ذخائر موجود ہیں۔ کانفرنس میں دنیا بھر سے 10 عالمی معدنی ماہرین نے اپنی آراء پیش کی ہیں۔ ماہرین کے مطابق پاکستان میں ذخائر تو موجود ہیں، جدید مائننگ کے ذریعے انہیں نکالا جا سکتا ہے۔ عامر اقبال نے کہا کہ امریکی کمپنیوں کے ساتھ مقامی گروپ بھی پاکستان میں مائننگ کے مواقع میں دلچسپی لے رہے ہیں، حکومت اور ریگولیٹری ماحول مائننگ میں معاونت فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے سرمایہ کاری سے زیادہ انفراسٹرکچر کی کمی جیسے تحفظات ہیں۔ آئندہ سال ہم یہ مزید جدت کے ساتھ ہم نیشنل کی بجائے انٹرنیشنل مائننگ سمٹ منعقد کروائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک اور پراجیکٹ کول ٹو فرٹیلائزر گیسیفکیشن لانچ کرنے جا رہے ہیں۔ ہم گرڈ سے بجلی نہیں لیتے، تاہم 2028 میں گرڈ سے بجلی لیں گے جس سے کوئلے کی لاگت میں کمی آئے گی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سندھ کو اکتوبر میں تھرکول فیز تھری کے افتتاح کی دعوت دی ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 13

جہانگیر نے دستخط کیے۔ اس اسٹریٹیجک اتحاد کے تحت، ڈیٹا والٹ پاکستان جدید ترین ڈیجیٹل خدمات فراہم کرے گا۔ کمپنی سرکاری اور نجی شعبوں میں استعمال کے لیے سائبر سیکیورٹی اور مشین لرننگ آپریشنز کی نگرانی بھی کرے گی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 14

مسائل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر نے وفود کے مسائل تفصیل سے سنے اور فوری نوعیت کے معاملات کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے جام اکرام اللہ دھاریجو نے کہا کہ حکومت سندھ عوامی خدمت، صوبے کی وحدت، شناخت اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام کے حقوق کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو بھی سندھ کے آئینی، جغرافیائی یا عوامی حقوق پر سیاست کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ سندھ کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے حکومت عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ شہریوں کی شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنایا جائے۔ جام اکرام اللہ دھاریجو نے کہا کہ سندھ کی وحدت ہماری طاقت، سندھ کی شناخت ہماری پہچان اور آئینی حقوق ہماری سرخ لکیر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت سندھ صوبے میں صنعتی و تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سندھ کے مفادات، عوام کے حقوق اور صوبے کی ترقی کے معاملے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر عمل درآمد جاری رکھے گی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 15

پاکستان آنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جلال آل نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر پاکستانی مداحوں کے نام خصوصی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان کو بہت یاد کرتے ہیں اور بہت جلد پاکستانی مداحوں سے ملاقات کے لیے دوبارہ آ رہے ہیں۔ اپنی انسٹاگرام اسٹوری میں انہوں نے لکھا، "میرے پیارے پاکستانی بھائیوں اور بہنو! میں آپ سب کو بہت یاد کرتا ہوں۔ میں بہت جلد پاکستان واپس آ رہا ہوں اور آپ سب کے لیے بہت سے سرپرائز بھی لے کر آ رہا ہوں۔ کیا آپ اس شاندار ملاقات کے لیے تیار ہیں؟" انہوں نے اپنے پیغام کے اختتام پر "دل دل پاکستان، جان جان ترکیہ" بھی تحریر کیا، جسے پاکستانی مداحوں کی جانب سے سوشل میڈیا پر خوب سراہا جا رہا ہے۔ ترک اداکار کے مطابق وہ ایک معروف ترک برانڈ کی تشہیری مہم کے سلسلے میں پاکستان کا دورہ کریں گے، تاہم انہوں نے اپنے دورے کی تاریخ یا دیگر تفصیلات سے آگاہ نہیں کیا۔ واضح رہے کہ کورونا وبا کے دوران پاکستان میں ***ترکی ڈرامہ سیریل "ارطغرل"*** کی غیر معمولی مقبولیت کے بعد جلال آل کو عبدالرحمٰن الپ کے کردار کے باعث بے حد شہرت حاصل ہوئی تھی۔ ان کے گزشتہ دوروں کے دوران بھی پاکستانی مداحوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا تھا۔ جلال آل تاریخی فلم "***فتح 1453***" میں بھی اپنی اداکاری کے جوہر دکھا چکے ہیں، جبکہ وہ ایوارڈ یافتہ مختصر فلم "***Zemberek***" کے شریک پروڈیوسر بھی رہ چکے ہیں۔ اداکاری کے علاوہ وہ فلاحی سرگرمیوں میں بھی سرگرم ہیں اور ترک ریڈ کریسنٹ سمیت مختلف بین الاقوامی امدادی اداروں کے ساتھ انسانی خدمت کے منصوبوں میں حصہ لیتے رہے ہیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 16

ٹی کے بنیادی مسائل فوری طور پر حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں امجد حسین کا کا، ماسٹر گل میلری، ماسٹر نعمان سرور بلوچ اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ شہید ناصر بلوچ گر جنم بھومی عظیم صاحب داد ولیج کو بنیادی شہری سہولتوں سے محروم رکھنا افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کی عوام نے ہمیشہ اہم قومی اور سماجی خدمات انجام دی ہیں، اس لیے ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جانے

چاہییں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ علاقے میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے، کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کیے گئے پانی کے ذخیرہ ٹینک کو فوری طور پر فعال کیا جائے اور عوام کے لیے قابل استعمال بنایا جائے۔ رہنماؤں نے مزید کہا کہ علاقے کے واحد پیر محفوظ اسٹیڈیم کی خستہ حالی دور کر کے اسے بحال کیا جائے تاکہ نوجوانوں کو کھیلوں کی بہتر سہولتیں میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ صاحب داد گوٹھ فٹ بال کے باصلاحیت کھلاڑیوں کی نرسری سمجھا جاتا ہے، لیکن سہولتوں کے فقدان کے باعث نوجوانوں میں احساس محرومی بڑھ رہا ہے۔ مشترکہ بیان میں محفوظ الیون فٹبال کلب، صاحبداد محمڈن فٹبال کلب اور صاحبداد اسٹار فٹبال کلب کے عہدیداروں کی جانب سے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے اپیل کی گئی کہ وہ عظیم صاحب داد ولیج کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے فوری نوٹس لیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 17

جماعتوں کو کھلی چھوٹ دی جا رہی ہے۔ اپنے بیان میں ارسلان خالد نے کہا کہ سندھ حکومت کی اتحادی جماعت کا حکومت ہی کے خلاف احتجاج اور جلسوں کا اعلان سیاسی ڈرامہ اور "فکسڈ میچ" ہے، جس کا مقصد عوام کی توجہ شہر کے بنیادی مسائل سے ہٹانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اتحادی جماعت کو واقعی حکومت کی پالیسیوں پر اعتراض ہے تو اسے اقتدار چھوڑ کر عملی طور پر اپوزیشن کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف حکومت میں شامل رہ کر اقتدار کے مزے لیے جا رہے ہیں اور دوسری طرف عوام کے سامنے مظلوم بننے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاہم کراچی کے عوام اس سیاسی طرز عمل کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ ارسلان خالد نے الزام عائد کیا کہ ایم کیو ایم وفاقی حکومت کا حصہ ہونے کے باوجود کراچی کے عوام کے مسائل حل کرانے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے فور سمیت شہر کے اہم ترقیاتی منصوبوں پر صرف سیاست کی جا رہی ہے، جبکہ بلدیاتی فنڈز اور اختیارات سے متعلق کیے گئے دعوے بھی عملی طور پر ثابت نہیں ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے اپنے ووٹوں سے آصف علی زرداری کو صدر مملکت منتخب کروایا، اس کے باوجود اب پیپلز پارٹی سے کراچی کے حقوق کا مطالبہ کرنا عوام کے لیے سوالیہ نشان ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت میں شامل جماعت کا سڑکوں پر احتجاج کرنا بھی قابل غور امر ہے۔ پی ٹی آئی کراچی کے جنرل سیکریٹری نے کہا کہ حقیقی اپوزیشن صرف تحریک انصاف ہے اور سندھ حکومت اسی وجہ سے پی ٹی آئی کی عوامی مقبولیت سے خوفزدہ ہو کر اس کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ عوام حکومتی اتحادی جماعتوں کی اس طرز سیاست کو مسترد کر چکے ہیں اور کراچی کے مسائل کے حل کے لیے صرف شفاف اور مؤثر سیاسی کردار چاہتے ہیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 18

بھرپور کام کر رہا ہے، یہ بات انہوں نے سیلانی ویلفیئر کے تحت میثاق اسلامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معیارات بالخصوص آئی اوفی کے معیارات سے نظام کو ہم آہنگ کر رہے ہیں، دنیا کی دیگر مارکیٹوں کا مشاہدہ کر کے ان کے پراڈکٹس کا جائزہ لے رہے ہیں، آغاز سے نصب العین رہا ہے کہ ہمارا بینکاری نظام اسلامی ہو، کیونکہ 1948 میں بابائے قوم نے اسٹیٹ بینک کے قیام کے موقع پر اپنے خطاب میں اسلامی بینکاری پر زور دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر 2027 تک اسلامی بینکاری نظام کے نفاذ کیلئے حکومت نے اپنی حکمت عملی واضح کر دی ہے، حال ہی میں حکومت نے سکوک کے اجراء میں تیزی ظاہر کی ہے، 16 اپریل 2026 کو ہائبرڈ سکوک جاری کیا گیا، جس سے حکومت نے 1800 ارب روپے حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اسٹاک ایکس چینج کے ساتھ مل کر قلیل مدتی ہائبرڈ سکوک کا آغاز کیا گیا ہے، حکومت نے پاکستان اسٹاک ایکس چینج کے ذریعے ہائبرڈ سکوک سے 239 ارب روپے اکٹھے کیے ہیں۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ بینکرز اور شریعہ اسکالرز کی کیپسٹی بلڈنگ کی ضرورت ہے، اسٹیٹ بینک کیپسٹی بلڈنگ کے حوالے سے کام کر رہا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ اسلامک بینکنگ کیلئے کام کیا جائے، اسٹیٹ بینک مدارس اور جامعات کے ساتھ اسلامی بینکاری کے حوالے سے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے شرکاء اپنی سفارشات مرتب کریں جن کی روشنی میں مل کر مسائل حل کریں گے۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ مرکزی بینک فری لانسرز کو سہولیات دینے کیلئے کام کر رہا ہے، گذشتہ سال زر مبادلہ کے ذخائر 41.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئے تھے، جو لوگ باہر سے پیسے بھیج رہے ہیں انہیں مزید سہولیات دینگے، شکایات کے ازالے کیلئے اسپیشل ہیلپ ڈیسک بھی بنایا ہوا ہے، ہمارا نصب العین ہے کہ بینکنگ سسٹم اسلامی تصورات کے مطابق ہو، ربا سے پاک مالی نظام کی جانب پیش قدمی کر رہے ہیں، شارٹ ٹرم سکوک کلچر کی بھی اسٹیٹ بینک نے منظوری دی ہے، پاکستان کی بینکنگ انڈسٹری کا 29 فیصد حصص اسلامک ہو گیا، جبکہ 40 فیصد قرضوں کا اجراء اسلامی بینکاری کے تحت کیا جا رہا ہے اور 44 فیصد بینکوں کی برانچیں شریعہ کمپلائنٹ ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 40 میں سے 20 قوانین کا ریویو کر لیا گیا، ان قوانین میں ترامیم 31 دسمبر 2027 سے قبل کر والی جائیں گی۔ اس موقع پر مفتی منیب الرحمٰن، حسن بخشی، عامر پراچہ، بلال بن ثاقب و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 19

ماہرین امراض چشم کے مطابق فضا میں نمی، گرد و غبار، آلودہ پانی اور جراثیم کی افزائش کے باعث آنکھیں بیکٹیریا اور وائرس سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں، اس لیے اس موسم میں خصوصی احتیاط ضروری ہے۔ ماہرین نے کہا کہ برسات کے دنوں میں آنکھوں کے انفیکشن کی عام علامات میں آنکھوں کا سرخ ہونا، سوزش، درد، جلن، مسلسل پانی آنا، خارش اور دھندلا دکھائی دینا شامل ہیں۔ اگر یہ علامات شدت اختیار کر جائیں یا کئی روز تک برقرار رہیں تو فوری طور پر ماہر امراض چشم سے رجوع کرنا چاہیے۔ طبی ماہرین کے مطابق آنکھوں کو انفیکشن سے محفوظ رکھنے کے لیے ہاتھوں کو بار بار صابن سے دھونا، گندے ہاتھوں سے آنکھوں کو نہ چھونا اور ذاتی صفائی کا خاص خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ آنکھوں میں خارش یا جلن کی صورت میں انہیں رگڑنے سے گریز کرنا چاہیے، کیونکہ اس سے جراثیم مزید پھیل سکتے ہیں اور انفیکشن کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ آنکھ صاف کرنے کے لیے ہمیشہ صاف نشو یا دھلا ہوا رومال استعمال کیا جائے۔ ماہرین کے مطابق آنکھوں میں سوزش یا تکلیف کی صورت میں چند منٹ کے لیے صاف اور نیم گرم یا ٹھنڈی ٹکور آنکھوں پر رکھنے سے وقتی آرام مل سکتا ہے، تاہم یہ طریقہ علاج کا متبادل نہیں۔ اگر علامات برقرار رہیں تو خود سے ادویات استعمال کرنے کے بجائے ڈاکٹر کے مشورے سے مناسب آئی ڈراپس یا دیگر علاج اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ انفیکشن کے دوران کانٹیکٹ لینز اور آنکھوں کا میک اپ استعمال نہ کیا جائے، جبکہ میک اپ برش اور دیگر اشیا کی صفائی کا بھی خاص اہتمام کیا جائے۔ اسی طرح تولیے، رومال، تکیے کے غلاف اور بستر کی چادریں باقاعدگی سے تبدیل کر کے گرم پانی اور ڈٹرجنٹ سے دھونی چاہئیں تاکہ جراثیم کی افزائش روکی جا سکے۔ ماہرین نے خبردار کیا کہ تولیہ، رومال یا آنکھوں سے متعلق استعمال ہونے والی ذاتی اشیاء دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے سے انفیکشن ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہو سکتا ہے، اس لیے اس عادت سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بروقت تشخیص، حفظان صحت کے اصولوں پر عمل اور ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق علاج سے مون سون کے موسم میں آنکھوں کے بیشتر انفیکشن پر مؤثر انداز میں قابو پایا جا سکتا ہے اور ممکنہ پیچیدگیوں سے بھی بچا جا سکتا ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 20

کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ہے۔ تاہم اسی عرصے کے دوران برآمدات اور درآمدات دونوں میں اضافہ بھی ریکارڈ کیا گیا۔ پاکستان ادارہ شماریات (پی بی ایس) کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق جولائی 2026 کے دوران ملکی برآمدات کا حجم 2.93 ارب ڈالر جبکہ درآمدات 6.88 ارب ڈالر رہیں، جس کے نتیجے میں تجارتی خسارہ 3.94 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق جولائی 2025 کے مقابلے میں جولائی 2026 کے دوران برآمدات میں 9 فیصد جبکہ درآمدات میں 18 فیصد اضافہ ہوا۔ گزشتہ سال جولائی میں برآمدات تقریباً 2.69 ارب ڈالر اور درآمدات 5.84 ارب ڈالر تھیں، جس کے باعث اس وقت تجارتی خسارہ 3.15 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ رواں سال اسی مہینے میں خسارہ بڑھ کر 3.94 ارب ڈالر ہونے سے سالانہ بنیاد پر تقریباً 79 کروڑ ڈالر کا اضافہ سامنے آیا۔ رپورٹ کے مطابق ماہانہ بنیاد پر بھی برآمدات میں نمایاں بہتری دیکھی گئی۔ جون 2026 کے مقابلے میں جولائی 2026 کے دوران برآمدات میں 31 فیصد یا تقریباً 70 کروڑ ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو برآمدی شعبے کے لیے مثبت اشارہ قرار دیا جا رہا ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق برآمدات اور درآمدات کے تخمینوں کے لیے فی امریکی ڈالر کی اوسط قدر تقریباً 278 روپے رکھی گئی ہے۔ دستاویزات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ گزشتہ مالی سال 2025-26 کے دوران خدمات کی برآمدات میں تقریباً 19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جسے ملکی برآمدی شعبے کی بہتر کارکردگی اور زرمبادلہ کے حصول کے حوالے سے حوصلہ افزا پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم ماہرین کے مطابق درآمدات میں تیز رفتار اضافے کے باعث تجارتی خسارے میں مسلسل اضافہ معاشی پالیسی سازوں کے لیے ایک اہم چیلنج بنا ہوا ہے، جس پر قابو پانے کے لیے برآمدات میں مزید اضافہ اور غیر ضروری درآمدات میں کمی ناگزیر ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 21

ایف پی سی سی آئی پالیسی ایڈوائزری بورڈ کے چیئرمین اور سابق صوبائی وزیر میاں زاہد حسین نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) اور یونائیٹڈ بزنس گروپ (یو بی جی) کے زیر اہتمام منعقدہ پہلی **پاکستان اکنامک سمٹ 2026** کے کامیاب انعقاد کو ملکی معیشت کے لیے خوش آئند پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کانفرنس پاکستان میں معاشی خوشحالی، برآمدات کے فروغ اور قومی اقتصادی ایجنڈے پر اتفاق رائے کی نوید ہے۔ کاروباری برادری سے گفتگو کرتے ہوئے میاں زاہد حسین نے ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام شیخ، یونائیٹڈ بزنس گروپ کے پیٹرن ان چیف ایس ایم تنویر، منتظمین، ملک بھر کے چیمبرز آف کامرس، تجارتی انجمنوں، شرکاء اور معاون اداروں کو کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں منعقد ہونے والی اس دو روزہ قومی اقتصادی کانفرنس نے ثابت کیا ہے کہ پاکستان کے تاجر، صنعت کار، برآمد کنندگان، سرمایہ کار، کاروباری خواتین، معاشی ماہرین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے نمائندے علاقائی اور شعبہ جاتی اختلافات سے بالاتر ہو کر قومی معیشت کی مضبوطی کے لیے متحد ہیں۔ ان کے مطابق چاروں صوبوں، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور ملک بھر کے اضلاع سے چیمبرز آف کامرس، وومن چیمبرز، سیکٹورل ایسوسی ایشنز، کارپوریٹ اداروں اور کاروباری برادری کی بھرپور شرکت نے اس تقریب کو حقیقی معنوں میں قومی حیثیت دی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 22

کا مرکز "سی ایم پنجاب آسان کاروبار فنانس اسکیم" ہے، جو نئے اور موجودہ کاروباری افراد کو آسان مالی معاونت فراہم کر کے مقامی کاروبار کی ترقی کے لیے سنگ میل ثابت ہو رہی ہے۔ سرمائے کی فراہمی کے ساتھ ساتھ یہ پروگرام مالی شمولیت کے فرق کو بھی پاٹ رہا ہے، جس سے پسے ہوئے طبقے کے کاروباری افراد کو پہلی بار باقاعدہ قرضہ جاتی نظام تک رسائی مل رہی ہے۔ مریم کی دستک کے تحت حکومتی خدمات براہ راست شہریوں کی دہلیز تک پہنچائی جا رہی ہیں جس سے قطاروں اور بار بار دفاتر کے چکر لگانے سے نجات ملی ہے۔ بزرگ شہری، معذور افراد اور دور دراز علاقوں کے رہائشی اس سہولت سے سب سے زیادہ مستفید ہو رہے ہیں۔ رہائش کے شعبہ میں "اپنی چھت اپنا گھر" پروگرام خاندانوں کو اپنے گھر بنانے میں مدد دے رہا ہے، جبکہ "اپنی چھت محفوظ چھت" کے تحت خراب مکانات کی مرمت یا تعمیر نو کے لیے قرضے دیے جا رہے ہیں۔ گلوبل آئی ٹی سرٹیفکیشن پروگرام کے تحت نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی تکنیکی مہارتیں سکھائی جا رہی ہیں، جو انہیں عالمی ڈیجیٹل معیشت میں فری لانس اور ریموٹ ملازمتوں کے مواقع فراہم کر رہی ہیں۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے "سی ایم پنجاب گرین کریڈٹ پروگرام" ماحول دوست طریقے اپنانے والے شہریوں کو مراعات دے رہا ہے۔ "پنجاب دھی رانی پروگرام" کے تحت غریب گھرانوں کی بیٹیوں کی اجتماعی شادیاں کامیابی سے جاری ہیں اور اب تک صوبے بھر میں سینکڑوں شادیاں ہو چکی ہیں وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر اب اس پروگرام کا دائرہ قیدیوں کی بیٹیوں تک بھی بڑھا دیا گیا ہے، جو قیدی جیل کی جانب سے اپنی بیٹیوں کی شادیوں کے لیے مدد کی درخواستوں کے بعد کیا گیا۔ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری رکن قومی اسمبلی بیرسٹر دانیال چوہدری، رکن صوبائی اسمبلی عمران الیاس چوہدری، رکن صوبائی اسمبلی شازیہ رضوان کا کہنا ہے کہ سی ایم پنجاب دیہی خواتین کو مویشیوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے پروگرام" کے تحت زرعی گھرانوں کی خواتین کو سی ایم فری سولر پینل اسکیم" بجلی کے بلوں کے بوجھ میں کمی لا رہی ہے، جبکہ "فری بائیکس فار اسٹوڈنٹس" سکیم غریب گھرانوں کے طلبہ کے روزانہ سفری اخراجات کم کرنے میں کامیاب ثابت ہو رہی ہے برسوں سے علاقے کے بہت سے لوگوں کے لیے اپنے گھر کا خواب دور کی بات تھی، اب یہ حقیقت بدل رہی ہے۔ اس سکیم کے لیے درخواست دہندگان کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان اقدامات کے مجموعی اثرات اب شہری مراکز سے آگے بڑھ کر پنجاب کے دیہی علاقوں تک پہنچ رہے ہیں۔ جیسے جیسے یہ اسکیمیں پالیسی سے عملی نفاذ کی طرف بڑھ رہی ہیں، صوبے کا سماجی و اقتصادی نظام مزید وسیع ہو رہا ہے۔ جو دیرینہ نظرانداز شدہ برادریوں کو ٹھوس ساختی بہتری فراہم کرے گا۔ پنجاب کے دیہاتوں اور آنگنوں میں یہ پروگرام محض سرمایے اور مویشیوں کی تقسیم نہیں کر رہے، بلکہ خاموشی سے پسماندہ برادریوں کی کہانی نئے سرے سے لکھ رہے ہیں۔ جہاں کبھی خاموش مایوسی کا راج تھا، وہاں اب خود اعتمادی جنم لے رہی ہے۔ خالی زمین سے اٹھتا گھر، عالمی معیار کی آئی ٹی مہارت سیکھتی نوجوان لڑکی، یا جیل میں بیٹھا وہ باپ جو جانتا ہے کہ اس کی بیٹی کی شادی محفوظ ہے۔ یہ محض الگ تھلگ کامیابی کی کہانیاں نہیں، بلکہ ایک صوبے کے اپنے وعدے کی بازیابی کی زندہ سنگ میل ہیں۔ یہ پیش رفت اس بات کی ضمانت ہے کہ ترقی اب ہر شہری کی دہلیز تک پہنچنے والی مستقل حقیقت بن جائے گی۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 23

دوران مجموعی طور پر 8 زخمی سمیت 12 مبینہ ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا، جبکہ ان کے قبضے سے اسلحہ، گولیاں، موبائل فون، نقد رقم اور متعدد موٹر سائیکلیں بھی برآمد کر لی گئیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے تفتیش جاری ہے اور ان کے مجرمانہ ریکارڈ سمیت شہر میں ڈکیتی اور اسٹریٹ کرائم کی دیگر وارداتوں میں ملوث ہونے کے حوالے سے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ترجمان کراچی پولیس کے مطابق سائٹ سپر ہائی وے تھانے کی حدود میں نیو سبزی منڈی کے عقب فقیرا گوٹھ کے قریب مبینہ مقابلے کے دوران ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا۔ زخمی ملزم کی شناخت عزت اللہ کے نام سے ہوئی، جسے طبی امداد کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔ ملزم کے قبضے سے ایک پستول، گولیاں، موبائل فون، نقد رقم اور موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ نیو کراچی انڈسٹریل ایریا تھانے کی حدود میں خمیسہ گوٹھ بس-23 بس اسٹاپ کے قریب مبینہ مقابلے کے دوران فرمان عرف فیمو خادم حسین کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ چھیپا ایمبولینس کے ذریعے زخمی ملزم کو عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ اس کے قبضے سے پستول، گولیاں، موبائل فون، نقد رقم اور موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ میمن گوٹھ پولیس نے مائی نیانی مزار کے قریب کارروائی کرتے ہوئے مبینہ مقابلے کے بعد چار ملزمان کو گرفتار کیا، جن میں دو زخمی بھی شامل ہیں۔ زخمی ملزمان کی شناخت 22 سالہ نذر محمد ولد نادر خان اور 25 سالہ مہتاب ولد نیاز حسین کے نام سے ہوئی، جبکہ دیگر گرفتار ملزمان کامران اور بلال ہیں۔ زخمیوں کو جناح اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے تین پستول، گولیاں، موبائل فون، نقد رقم اور ایک موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ درخشاں تھانے کی حدود میں ڈی ایچ اے کے بخاری روڈ کے عقب مبینہ مقابلے کے دوران محمد اقبال ولد تاج محمد کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا، جسے ایدھی ایمبولینس کے ذریعے جناح اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم سے ایک 30 بور پستول، گولیاں، موبائل فون، نقد رقم اور موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ شاہ لطیف پولیس نے سیکٹر 16-بی ریلوے پھاٹک کے قریب مبینہ مقابلے کے بعد دو زخمی ملزمان علی گل ولد مراد اور غلام محمد ولد شہزادہ کو گرفتار کیا۔ دونوں زخمیوں کو جناح اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے ان کے قبضے سے دو پستول، گولیاں، موبائل فون، نقد رقم اور موٹر سائیکل برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ دوسری جانب گلشن معمار پولیس نے ناردرن بائی پاس، ایم ڈی کیٹ گو ہر ولاز کے قریب مبینہ مقابلے کے بعد تین ملزمان کو گرفتار کیا، جن میں ایک زخمی بھی شامل ہے۔ زخمی ملزم کی شناخت 24 سالہ سلیم ولد غلام قادر کے نام سے ہوئی، جسے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ اس کی نشاندہی پر ایک مقام پر پھینکا گیا پستول بھی برآمد کر لیا گیا۔ دیگر دو گرفتار ملزمان کی شناخت فوری طور پر ظاہر نہیں کی گئی۔ پولیس حکام کے مطابق تمام گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کے کرمنل ریکارڈ، سابقہ مقدمات اور شہر میں حالیہ ڈکیتی و اسٹریٹ کرائم کی وارداتوں میں ممکنہ ملوث ہونے کے حوالے سے بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ گلشن معمار کے اسی مقام سے ایک روز قبل بھی پولیس نے مبینہ مقابلے کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا تھا، جس کے بعد مختصر وقفے میں اسی علاقے میں ہونے والی ایک اور کارروائی نے تفتیشی اداروں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرا لی ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 24

کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن) کی چیئرپرسن ایڈووکیٹ روبینہ امان بروہی سے خیر سگالی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران خواتین کو بااختیار بنانے، ان کے قانونی تحفظ اور معاشرے میں مؤثر کردار کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں وکلاء نے خواتین کی فلاح و بہبود اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے روبینہ امان بروہی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے عوامی خدمت کے لیے ان کے عزم اور قیادت کی تعریف کی۔ ایڈووکیٹ ندیم شیخ نے کہا کہ روبینہ امان بروہی مثبت سوچ اور عوام دوست رویے کی حامل شخصیت ہیں، جنہوں نے خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ اس موقع پر ایڈووکیٹ سلیم مائیکل نے بچوں اور نوجوانوں پر ٹیکنالوجی کے منفی اثرات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ دارانہ ڈیجیٹل استعمال کے حوالے سے آگاہی مہم کی ضرورت پر زور دیا۔ چیئرپرسن روبینہ امان بروہی نے کہا کہ نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں مثبت کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ ملاقات میں خواتین سے متعلق قوانین کا جائزہ لینے اور انہیں مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر بھی اتفاق کیا گیا تاکہ سندھ میں خواتین کے قانونی تحفظ اور حقوق کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 25

العباد خان نے کہا ہے کہ جشن آزادی زندہ قوموں کی پہچان اور قومی شعور کی علامت ہے، جبکہ پاکستان ہم سب کی ریڈ لائن ہے اور اس کی سلامتی، ترقی اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ کراچی میں ایم پی پی یوتھ ونگ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار نوجوان نسل پر ہے، اس لیے انہیں قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرٹ کی بنیاد پر روزگار اور ترقی کے مساوی مواقع نوجوانوں کا بنیادی حق ہیں۔ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے کہا کہ فنی اور تکنیکی تعلیم، مصنوعی ذہانت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سائبر سیکیورٹی جیسے جدید شعبوں میں مہارت حاصل کیے بغیر عالمی سطح پر مقابلہ ممکن نہیں۔ انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر زور دیا کہ فنی تربیتی اداروں کا دائرہ کار ملک کے ہر ضلع، ٹاؤن اور تحصیل تک بڑھایا جائے اور تربیت یافتہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ گڈ گورننس، شفافیت، میرٹ اور احتساب کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں۔ پاکستان بے شمار قربانیوں کے بعد حاصل کیا گیا اور اس کے استحکام اور خوشحالی کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ کراچی کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر عشرت العباد خان نے کہا کہ اگر شہر میں انفراسٹرکچر، ٹرانسپورٹ، صفائی ستھرائی اور بنیادی شہری سہولیات بہتر نہ ہوئیں تو عوام میں مایوسی بڑھے گی۔ کراچی پاکستان کی معاشی شہ رگ ہے اور اس کی ترقی قومی ترقی سے جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے انتظامی یونٹس کے قیام سے متعلق میری پہچان پاکستان کا موقف واضح ہے کہ انتظامی ضروریات کے مطابق نئے یونٹس قائم کیے جا سکتے ہیں، تاہم یہ عمل آئین، قومی اتفاق رائے اور عوامی مفاد کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم، تحقیق، محنت، جدت اور قومی یکجہتی کو اپنا شعار بنائیں، کیونکہ پاکستان بے پناہ صلاحیتوں کا حامل ملک ہے اور نوجوان اس کے روشن مستقبل کے حقیقی معمار ہیں۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 26

شعبہ اداروں کا تعاون اور بزنس ٹو بزنس روابط کے ذریعے فعال طور پر شامل ہوا تو پاکستان کی برآمدات میں کئی گنا اضافہ ہو سکتا ہے اور دوطرفہ تجارت 500 ملین ڈالر تک پہنچنے کی امید ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کے روز کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے دورے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں کے سی سی آئی کے صدر ریحان حنیف، سینئر نائب صدر محمد رضا، نائب صدر محمد عارف لاکھانی، چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز اینڈ ایمبیسیز لائزن سب کمیٹی احسن ارشد شیخ، سابق صدر محمد ادریس، کے سی سی آئی منیجنگ کمیٹی کے اراکین اور ممتاز کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔ پاکستانی سفیر نے کہا کہ عدم استحکام کے تاثر کے باوجود لیبیا پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے بے شمار غیر استعمال شدہ مواقعوں کا حامل ملک ہے۔ لیبیا کی مجموعی قومی پیداوار تقریباً 46 سے 47 ارب ڈالر ہے، فی کس آمدنی نسبتاً زیادہ ہے اور اس کے پاس خاطر خواہ مالی وسائل موجود ہیں جو اسے تجارت و سرمایہ کاری کے لیے پرکشش بناتے ہیں۔ انہوں نے لیبیا میں سیکیورٹی صورتحال کے بارے میں کئی غلط فہمیوں کو دور کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک میں نہ جنگ، نہ امن جیسی صورتحال ہے، تاہم پاکستان میں حالات عام تاثر سے کہیں زیادہ مستحکم ہیں اور ملک بھر میں تعمیر نو کے منصوبے تیزی سے جاری ہیں جس کی وجہ سے درآمدی مصنوعات اور خدمات کی طلب میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین جیسے ممالک نے ہمیشہ چیلنجز کا سامنا کرنے والے خطوں میں سرمایہ کاری کی ہے اور ان چیلنجز کو معاشی مواقعوں میں تبدیل کیا۔ پاکستانی تاجروں کو بھی ان مواقعوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے کیونکہ مکمل استحکام کے بعد یورپی کمپنیاں مارکیٹ پر تیزی سے قبضہ کر لیں گی اور تاخیر سے آنے والوں کے لیے گنجائش محدود رہ جائے گی۔ پاکستانی سفیر نے شرکاء کو بتایا کہ لیبیا کو اس وقت تقریباً 50 ہزار ہنر مند ورکرز کی ضرورت ہے جبکہ اس حوالے سے پاکستان کو ہزاروں افراد کی فراہمی کی باضابطہ درخواست بھی موصول ہو چکی ہے تاہم انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ پاکستان میں بے روزگاری کے باوجود سیکورٹی سے متعلق غلط فہمیوں کی وجہ سے ہنر مند افراد مطلوبہ تعداد میں آگے نہیں آ رہے۔ انہوں نے تاجر برادری کو یقین دہانی کرواتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان بیرون ملک پاکستانی ورکرز کی سلامتی اور فلاح کو یقینی بناتے ہوئے لیبیا میں قانونی طور پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے حال ہی میں لیبیا میں اپنی سفارتی موجودگی کو مزید مستحکم کیا ہے۔ طرابلس میں پاکستانی مشن کے علاوہ اب بن غازی میں بھی ایک قونصل جنرل تعینات کر دیا گیا ہے جس سے لیبیا کی دونوں اہم انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطوں اور تجارتی سرگرمیوں کو آسان بنایا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ لیبیا تعمیر نو کے لیے بنیادی انفراسٹرکچر، رہائشی منصوبوں اور عوامی سہولتوں کی تعمیر کے لیے تقریباً ہر قسم کی اشیاء درآمد کر رہا ہے۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 27

نمائندوں نے شرکت کی۔ تقریب کا مقصد یوم آزادی کی مناسبت سے قومی یکجہتی کا اظہار کرنا اور ان بہادر پولیس افسران اور جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرنا تھا؛ جنہوں نے ملک اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام شیخ نے اپنے افتتاحی خطاب میں حب الوطنی اور شکر گزاری کے گہرے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی پوری کاروباری برادری کی جانب سے پولیس کے شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان عظیم شہداء کا لہو ملک کے امن، سلامتی اور معاشی استحکام کی بنیاد ہے۔ صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام شیخ نے مزید کہا کہ کاروباری برادری شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے؛ کیونکہ سندھ کی ہر فعال صنعت، ہر آباد بازار اور ہر پرامن تجارتی مرکز ان قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کی بے مثال قربانیوں کا مرہون منت ہے؛ جنہوں نے دوران ڈیوٹی اپنی جانیں قربان کیں۔ صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام شیخ نے بتایا کہ 2026 کے پہلے چھ ماہ کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کراچی میں مجموعی اسٹریٹ کرائم اور بڑے جرائم میں 2025 کے اسی عرصے کے مقابلے میں 11.77 فیصد کی ریکارڈ کمی ہوئی ہے۔ دستیاب رپورٹس کے مطابق قتل کے واقعات میں 17.3 فیصد؛ جبکہ گاڑیاں چھیننے کے واقعات میں 24.3 فیصد کمی آئی۔ ایف پی سی سی آئی کے سینئر نائب صدر ثاقب فیاض مگوں نے اپنے خطاب میں کاروباری شعبے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مضبوط عوامی و نجی شراکت داری کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 28

کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری میں کاٹی کے ممبران سے خطاب کے دوران کہی۔ اس موقع پر کاٹی کے صدر محمد اکرام راجپوت، سینئر نائب صدر زاہد حمید، سابق صدر جنید نقی، میجر جنرل (ریٹائرڈ) امتیاز حسین شیرازی، اسرار احمد سمیت پنجاب سے آئے ہوئے دیگر تاجرو صنعتکار بھی موجود تھے۔ سابق گورنر پنجاب خالد مقبول نے مزید کہا کہ ہمیں جدید ٹیکنالوجی، صنعتی جدت، انسانی وسائل کی تربیت، برآمدات میں اضافے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ مضبوط معیشت ہی قومی سلامتی اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صنعتکاروں کے جائز مسائل کو متعلقہ حکومتی فورمز تک مؤثر انداز میں پہنچانے اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔ اس موقع پر کاٹی کے صدر محمد اکرام راجپوت نے کہا کہ پاکستان کی پائیدار معاشی ترقی کے لیے صنعت و تجارت کو ترجیحی بنیادوں پر فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ صنعتی شعبے کو درپیش مسائل کے بروقت حل، سرمایہ کاروں کے اعتماد کی بحالی، برآمدات میں اضافے اور کاروبار دوست پالیسیوں کے تسلسل سے ہی ملکی معیشت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کیا جا سکتا ہے۔ صدر کاٹی نے مزید کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ حکومت، صنعتکاروں اور نجی شعبے کے درمیان مؤثر روابط قائم ہوں تاکہ کاروباری ماحول مزید بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کاٹی مستقبل میں بھی صنعتکاروں کی مؤثر نمائندگی کرتے ہوئے قومی معیشت کی ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کرتی رہے گی۔ تقریب سے خطاب میں میجر جنرل (ریٹائرڈ) امتیاز حسین شیرازی نے کہا کہ کاٹی پاکستان کی نمایاں صنعتی انجمنوں میں شمار ہوتی ہے، جو صنعت، برآمدات، سرمایہ کاری، روزگار کے فروغ اور قومی معیشت کی مضبوطی کے لیے مسلسل کردار ادا کر رہی ہے، جو کہ خوش آئند ہے۔ اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور، صنعتی ترقی، سرمایہ کاری، برآمدی شعبے کی استعداد میں اضافے اور قومی معیشت کو درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 29

نیٹ ورکس کو بھارتی مالی معاونت حاصل ہے۔ بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کو بھی بھارت مالی امداد فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا [illegible]

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 30

[illegible]

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 31

[illegible]

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 32

[illegible]

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 33

[illegible]

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 34

[illegible]

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 35

[illegible]

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 36

[illegible]

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 37

[illegible]

بقیہ نمبر «قوم کی آواز» 38

[illegible]

پاکستانی سفیر کا برآمد کنندگان پر لیبیا میں تعمیر نو کے مواقعوں سے فائدہ اٹھائے پر زور

کے سی سی آئی لیبیا کے چیمبرز آف کامرس کے ساتھ روابط قائم کرے گا، صدر ریحان حنیف کے ہمراہ محمد رضا، احسن ارشد شیخ اور شمیم فرپو موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) لیبیا میں نامزد پاکستانی سفیر میجر جنرل (ر) ممتاز حسین نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ لیبیا میں تعمیر نو کی وجہ سے پیدا ہونے والے تجارتی، سرمایہ کاری اور روزگار کے وسیع مواقعوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ شمالی افریقا کا یہ ملک اس وقت بڑے پیمانے پر تعمیرِ نو کے مرحلے سے گزر رہا ہے جہاں درآمدی اشیاء، ہنر مند افرادی قوت اور کاروباری شراکت داری کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اگرنجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

صدر فیڈریشن اور آئی جی سندھ کی جانب سے یوم آزادی تقریب

جاوید عالم اوڈھو، عاطف اکرام شیخ، ثاقب فیاض مگوں، خالد تواب، اکرام راجپوت اور آصف سخی کا اہم خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عاطف اکرام شیخ نے جمعرات کی سہ پہر ایف پی سی سی آئی ہیڈ آفس کراچی میں ایک باوقار تقریب کا اہتمام کیا؛ جس میں آئی جی سندھ پولیس جاوید عالم اوڈھو نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ عاطف اکرام شیخ نے بتایا کہ اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں ممتاز کاروباری شخصیات، صنعتکاروں، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین اور مختلف تجارتی تنظیموں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

قومی معیشت کی بہتری کیلئے صنعتکاروں کا کردار قابلِ تحسین، خالد مقبول

کاروباری ماحول بہتر بنا کر ہی معاشی استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے، اکرام راجپوت کا خطاب، زاہد حمید، جنید نقی، اسرار احمد بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کا انحصار اس کے مضبوط صنعتی اور کاروباری شعبے پر ہوتا ہے۔ پاکستان کی بزنس کمیونٹی نے ہمیشہ مشکل حالات میں بھی صنعت، تجارت، برآمدات اور روزگار کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج بھی قومی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور ریاستی اداروں کے درمیان اعتماد، تعاون اور مسلسل رابطے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار سابق گورنر پنجاب خالد مقبول نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی کا عمران اور بشریٰ سے جیل میں ملاقات کیلئے ہائیکورٹ سے رجوع

اسلام آباد ہائی کورٹ میں محمود مولوی، عمران اسماعیل، فواد چوہدری اور بیرسٹر سیف نے درخواست دائر کردی

اسلام آباد (خبر نگار) نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی نے بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی سے جیل ملاقات کی اجازت کیلئے اسلام آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کردی۔ سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری، سابق گورنر عمران اسماعیل، محمود مولوی اور بیرسٹر سیف نے فیصل فرید ایڈووکیٹ کے ذریعے اسلام آباد ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی، جس میں سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ پنجاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

گلبرگ ٹاؤن، "میڈیا کنیکٹ" پروگرام میں تین سالہ کارکردگی پیش

چیئرمین ٹاؤن کا فیڈرل بی ایریا میں جلد شٹل اور سائیکل سروس شروع کرنے کا اعلان

کراچی (این این آئی) گلبرگ ٹاؤن کے زیرِ اہتمام "میڈیا کنیکٹ" پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا سے تعلق رکھنے والے صحافیوں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

نصرت ٹرسٹ آل کراچی معذور افراد T10 چیمپئن ٹرافی کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد

ٹورنامنٹ 8 اور 9 اگست منعقد ہوگا، مقصد معذور افراد اور بچوں کو کھیلوں کی سرگرمیاں فراہم کرنا ہے، چیئرمین مفتی محمد محی الدین

کراچی (پ ر) نصرت ٹرسٹ کے زیر اہتمام ا?ل کراچی معذور افراد T10 چیمپئن ٹرافی کرکٹ ٹورنامنٹ 8 اور 9 اگست کو کراچی میں منعقد کیا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کا بنیادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

صومالیہ سے پاکستانی مغوی اب تک رہا نہ ہو سکے جس پر پاکستان افسردہ ہے، دفتر خارجہ

افغانستان سے دہشت گرد گروہ پورے خطے میں موجود ہیں اور ان نیٹ ورکس کو بھارتی مالی معاونت حاصل ہے، ترجمان

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے افغانستان، مشرق وسطیٰ اور کشمیر کے حوالے سے اپنا مؤقف واضح انداز میں پیش کردیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے ہفتہ وار بریفنگ میں بتایا کہ پاکستان نے بدخشاں اور افغانستان کے دیگر علاقوں میں افغان طالبان فورسز اور حزب اختلاف کے درمیان جھڑپوں کی اطلاعات دیکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک امریکا انسدادِ دہشت گردی مذاکرات ایک باقاعدہ عمل ہیں، جن میں انسدادِ دہشت گردی کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ پاکستان اور امریکا کے درمیان انٹیلی جنس تعاون موجود ہے اور اس تعاون کی موجودہ سطح اطمینان بخش ہے۔ ترجمان نے کہا کہ افغانستان سے دہشت گرد گروہ پورے خطے میں موجود ہیں اور ان دہشت گرد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

گورنر سندھ کی صاحبزادی اور صاحبزادے کا دارالسکون کا دورہ

سسٹر ایگنس کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی، گورنر سندھ نہال ہاشمی نے بھی لائیو ویڈیو کال پر بات کی، نیک خواہشات کا اظہار کیا

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے گزشتہ دنوں دارالسکون کے اپنے دورے کے دوران سسٹر ایگنس سے ملاقات کی، جنہوں نے اپنی زندگی کی پانچ دہائیاں انسانیت کی خدمت، فلاحِ معاشرہ اور معاشرے کے نظرانداز اور خصوصی توجہ کے مستحق افراد کی دیکھ بھال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پولیس مقابلہ کیس، اقدام قتل اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے مقدمات میں ملزم شاہ زیب کی درخواست ضمانت منظور

کراچی (این این آئی) کراچی کی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج شرقی کی عدالت نے پولیس مقابلہ، اقدام قتل اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

این آئی سی وی ڈی، بچوں میں دل کی بے ترتیب دھڑکن کے علاج کے خصوصی پروگرام کے تحت 500 کامیاب سرجریاں مکمل

کراچی (این این آئی) نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

طارق حلیم کی ایس ایم تنویر کو پہلی اکنامک سمٹ کے کامیاب انعقاد پر خراج تحسین

سمٹ کو محدود رکھنے کے بجائے مستقل قومی معاشی تحریک کی صورت دی جانی چاہیے، سابق نائب صدر ایف پی سی آئی

کراچی (بزنس رپورٹر) سابق نائب صدر ایف پی سی سی آئی اور سابق چیئرمین پاکستان شپ ایجنٹس ایسوسی ایشن طارق حلیم نے ایف پی سی سی آئی کے سرپرست اعلیٰ ایس ایم تنویر کو پہلی پاکستان اکنامک سمٹ 2026 کے کامیاب اور موثر انعقاد پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے ملکی معیشت کے لیے ایک تاریخی اور خوش آئند پیش رفت قرار دیا ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں طارق حلیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

آئی سی سی آئی میں خصوصی ٹیکس فیسلیٹیشن ڈیسک قائم کیا جائیگا، یاسمین فاطمہ

کاروباری برادری کے ساتھ مسلسل رابطہ اور سہولت پر مبنی اقدامات قابلِ تحسین ہیں، صدر اسلام آباد چیمبر سردار طاہر محمود

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر سردار طاہر محمود نے چیف کمشنر ریجنل ٹیکس آفس (آر ٹی او) اسلام آباد محترمہ یاسمین فاطمہ سے ان کے دفتر میں خیرسگالی ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں جانب سے ٹیکس انتظامیہ اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

میر رضا قتل کیس، قبر کشائی اور دوبارہ پوسٹ مارٹم کی درخواست پر عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا، والد کا پولیس تفتیش پر سنگین تحفظات کا اظہار

کراچی (این این آئی) پی ای سی ایچ ایس کے رہائشی مقتول نوجوان میر رضا علی کے قتل کیس میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ مقتول کے والد میر حسین نے بیٹے کی قبر کشائی اور دوبارہ پوسٹ مارٹم کرانے کے لیے سٹی کورٹ کراچی میں باقاعدہ درخواست دائر کردی، جس پر عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ کیس کی ابتدائی تفتیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

کینیڈا میں پاکستانی ہائی کمشنر اور تمام قونصل جنرلز نے یوم استحصال کشمیر کی تقریبات منعقد کیں

محمد سلیم کی قیادت: اوٹاوا، مونٹریال، ٹورنٹو، وینکوور میں ساتویں برسی یوم استحصال کشمیر منائی گئیں، شرکاء کی بڑی تعداد شریک

صدر پاکستان، وزیراعظم، نائب وزیراعظم/ وزیرخارجہ کے پیغامات، کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی، دستاویزی فلم اور تصویری نمائش کے ذریعے

آئی آئی او جے کے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا گیا، بھارت نے 5 اگست 2019 کو شب خون مارا، ہائی کمشنر کا مکالمہ

اوٹاوا (بزنس رپورٹر) کینیڈا میں پاکستان کے ہائی کمیشن اور اس کے قونصل خانوں نے یومِ استحصال کشمیر کی ساتویں برسی انتہائی وقار اور بھرپور انداز میں منائی۔ اس موقع پر اوٹاوا میں واقع پاکستانی ہائی کمیشن نے مونٹریال، ٹورنٹو اور وینکوور میں تعینات پاکستان کے قونصل جنرلز کے ساتھ مل کر مشترکہ تقریبات کا انعقاد کیا، جن میں 5 اگست 2019 کو بھارت کے یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا گیا۔ یاد رہے کہ 5 اگست 2019 کو بھارت نے غیر قانونی طور پر مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرتے ہوئے آرٹیکل 370 اور 35 اے کو منسوخ کر دیا تھا۔ اس اقدام کو سات سال مکمل ہونے پر یومِ استحصال کشمیر کے طور پر منایا گیا، جس کا مقصد عالمی برادری کو اس سنگین صورتحال کی یاد دہانی کرانا اور کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا تھا۔ اوٹاوا میں منعقدہ مرکزی تقریب میں پاکستانی ہائی کمشنر محمد سلیم نے خصوصی خطاب کیا، جبکہ صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان اور نائب وزیراعظم/وزیر خارجہ کے خصوصی پیغامات بھی شرکاء کو پڑھ کر سنائے گئے۔ ان پیغامات میں کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کیا اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔ تقریب کے دوران ایک خصوصی دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی جس میں بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر (آئی آئی او جے کے) میں جاری انسانی حقوق کی پامالیوں کو تفصیل سے اجاگر کیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک تصویری نمائش کا بھی انعقاد کیا گیا، جس میں تنازعہ کشمیر کے کشمیری عوام پر پڑنے والے اثرات کو مؤثر انداز میں پیش کیا گیا۔ ہائی کمشنر محمد سلیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اقدامات کے سات سال گزرنے کے باوجود بھارت کی جانب سے کیے گئے امن، استحکام اور ترقی کے دعوے مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں آج بھی بنیادی انسانی آزادیوں پر پابندیاں عائد ہیں، ہزاروں افراد طویل عرصے سے نظر بند ہیں، اور آبادیاتی تبدیلیوں کے ذریعے خطے کی حیثیت کو تبدیل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر انسانی حقوق کی تنظیموں کی رپورٹس مسلسل اس بات کی نشاندہی کر رہی ہیں کہ آئی آئی او جے کے میں صورتحال نہایت تشویشناک ہے۔ ایسے میں عالمی برادری [illegible]

مونا جے بالوں اور بیوٹی میک اوور کی معروف ملکہ کا اپنی مصنوعات کی نئی ہیئر کیئر لائن کا آغاز

دو دہائیوں تک میک اپ اور بالوں کی دیکھ بھال کے چیلنجنگ شعبے میں رہنے کے بعد خود مونا جے کا یہ نچوڑ اور تجربہ ہے جس میں وہ کامیاب رہیں

برانڈ کی ماسٹر فرنٹ وویمن کے ذریعے تحقیق اور تیار کردہ مصنوعات کی رینج صرف ایک لائن نہیں، حتمی شکل دینے میں لگے مونا جے کو دو سال

2019 میں اٹلی سے انگلینڈ، کوریا، امریکا سمیت دیگر ممالک کا سفر طے کیا، مونا اس انوکھے فارمولے کو بوتل اور جار میں لے آئیں، شاندار تقریب

کراچی (بزنس رپورٹر) بالوں اور بیوٹی میک اوور کی مشہور فنکارہ مونا جے نے اپنے جدید اور متاثر کن رجحانات کی وجہ سے حال ہی میں مصنوعات کی ہیئر کیئر لائن کا آغاز کیا ہے۔ یہ صرف ایک اور آرگن آئل پر مبنی کولڈ پریسڈ پروڈکٹ نہیں ہے۔ دو دہائیوں تک میک اپ اور بالوں کی دیکھ بھال کے چیلنجنگ شعبے میں رہنے کے بعد خود مونا جے کا یہ نچوڑ اور اکٹھا تجربہ ہے جو ان کی طرف سے لگ بھگ بیس سال کے لگن والے خواہشمند کام ہے۔ برانڈ کی ماسٹر فرنٹ ویمن کے ذریعہ تحقیق اور تیار کردہ مصنوعات کی رینج صرف ایک اور لائن نہیں ہے، جو مارکیٹ میں دستیاب ہے۔ مونا جے نے پروڈکٹ تیار کی جیسے اس نے خود کو ایک برانڈ کے طور پر بنایا اور معروف ناموں میں سرفہرست رہے۔ مونا کی طرح، خود بھی، اپنے پیشے میں گہرائی میں ڈوبتے ہوئے اور اپنے آپ کو اپنے پیشے میں ڈوبتے ہوئے، مونا جے کی طرف سے پیش کردہ ہیئر کیئر پروڈکٹ، بالوں کی دیکھ بھال کی شاندار تحقیق اور بالوں کی دیکھ بھال اور خوبصورتی کے ہنر اور فن سے لگن کا ایک یقینی نتیجہ ہے۔ پروڈکٹ کا موازنہ کیا جا سکتا ہے اگر یہ دنیا بھر میں دستیاب مصنوعات سے بہتر نہیں ہے۔ مونا جے کو پروڈکٹس کے فارمولوں کو حتمی شکل دینے میں مونا جے کو دو سال لگے۔ 2019 میں اٹلی سے انگلینڈ، کوریا اور امریکہ اور دیگر ممالک کا سفر کرتے ہوئے آپ کے لیے اس انوکھے فارمولے کو بوتل اور جار میں لے گئے۔ اعتماد کی طرح جب آپ مونا جے، سیلونز اور سپا میں اپنے آپ کو بے فکر چھوڑ دیتے ہیں تو بہترین حاصل کرنے کے لیے آپ کو یقین دلایا جاتا ہے کہ بالوں کی دیکھ بھال میں سرکردہ خاتون آپ کے بالوں کے لیے بہترین پروڈکٹ حاصل کر رہی ہیں۔ جس پروڈکٹ کی باضابطہ لانچنگ سے پہلے ہی مانگ ہے اس کی قیمت دنیا کے کسی بھی مشہور برانڈ کے مقابلے میں اس کی قیمت سے کہیں زیادہ ہے۔ [illegible] ہیں۔ یہ خوبصورتی اور خوبصورت بالوں کے پیشہ سے سراسر محنت اور پابند لگن کے نتائج ہیں۔ جب آپ MonaJ، آرٹ آف ہیئر پروڈکٹ خریدتے ہیں تو آپ انتہائی قیمتی اجزاء کے ساتھ ملا ہوا برسوں کا تجربہ خریدتے ہیں۔ موناج، بالوں کے فن کا کوئی مقابلہ نہیں ہے کیونکہ واحد مقابلہ جو موجود ہے وہ خود موناج ہے۔ اب موناج سے ہیئر کیئر کے لازوال اطمینان کا بنڈل حاصل کریں۔ جہاں بالوں کی دیکھ بھال کا فن ہر اسٹرینڈ کو خوبصورت بنانے میں مہارت حاصل کرتا ہے۔

☆☆☆